مقام اشاعت: کتب خانہ اہلسنت جامع مسجد اہلسنت ۱۶۶ مدنپورہ بمبئی ۸

بحمدہ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک فتوی دافع طغوی جس میں وہابی غیر مقلدوں ابن تیمیہ و اسمٰعیل دہلوی و نذیر حسین و مرزا حیرت و وحید الزماں اور وہابی مقلدو تھانوی و انبہٹی و دیوبندی و میرٹھی و جالندھری و وجدی اور تاج کمپنی و اصح المطابع کراچی و پیکو آرٹ کمپنی لاہور اور مطبعۃ القرآن والسنۃ وغیرہم کے تراجم قرآنیہ کی غلطیاں بتائی گئی ہیں اور صحیح ترجمہ بھی پیش کیا گیا ہے بغور پڑھیے اور حق کو پہچان کر حق کا ساتھ دیجیے اور حضرات علمائے اہلسنت کی تصدیقات ملاحظہ فرمائیے یہ کتاب اُن تین لاجواب کتابوں میں سے ایک ہے جو مصنف کے خلاف انقلابی فتنہ ۱۹۵۵ء برپا کرنے کا سبب بنیں لیکن آج تک کوئی چھوٹا بڑا وہابی جواب نہ دے سکا

مسمّٰی باسم تاریخی

النجوم الشہابیۃ علیٰ مآل تراجم الوہابیۃ

۱۳۶۹

عرف تاریخی

دیوبندی ترجموں کا اپریشن

۱۳۶۹

از قلم حقیقت رقم

اسد السنۃ ضیغم الملت ناشر رموز وہابیت کاشف اسرار دیوبندیت غازی اہلسنت حضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ علامہ ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مستند دار العلوم مرکزی حزب الاحناف ہند لاہور ظلہم مفتی اہلسنت بمبئی جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی ۸

باردوم ۲۰۰۰ مطبوعہ لیتھو برقی ... نانپور قیمت ۱ - ۱۲ ک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل قرآن مجید کے جو ترجمے اردو زبان میں شائع ہیں ان میں کون کونسا ترجمہ غلط ہے اور کیا غلط ہے اور کون سا ترجمہ صحیح ہے۔ جواب مدلل عطا فرما کر ہماری رہبری فرمائیں۔ بینوا توجروا۔

محمد ہاشم بن عبد الغفور قادری برکاتی رضوی محبوبی۔ دھولی تالاب بمبئی

الجواب:۔ نحمد اللّٰہ الکریم و علیٰ حبیبہ و علیٰ آلہ و اصحابہ الصلوٰۃ والتسلیم اللّٰہ ربنا محمد صلّی علیہ وسلما ۞ نحن عبید محمد صلّی علیہ وسلما و علیٰ ذویہ وصحبہ ابدا الدھور و کرما۔ اللّٰھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ اللّٰھم ارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ آمین۔

وہابیوں دیوبندیوں نے قسم قسم کے نجس خبیث کفریات اپنی کتابوں میں لکھے چھاپے جنہیں بارہا آپ حضرات نے اپنی کتابوں میں دیکھا اور پڑھا مثلاً جناب مولوی اشرفعلی تھانوی نے حفظ الایمان ص ۸ میں حضور اقدس صلی اللّٰہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کے علمِ غیب کو بچوں پاگلوں اور تمام جانوروں چارپایوں کے علم کے برابر اور اس کی مثل بنا دیا اور جناب گنگوہی و جناب انبیٹھی نے براہین قاطعہ ص ۵۱ میں ابلیس لعین کے علم کو حضور اکرم و اعلم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کے علمِ اقدس سے وسیع اور زیادہ لکھدیا اور جناب گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں وقوعِ کذب کے معنی درست لکھدیے یعنی توبہ توبہ خدا تعالیٰ

جھوٹ بول چکا۔ جھوٹا ہے اور جناب انبیٹھی نے لکھدیا کہ خدا تعالیٰ اگر جھوٹ نہ بولے ظلم نہ کرے۔ جاہل نہ بنے۔ چوری نہ کرے تو اس کی قدرت بندوں کی قدرت سے گھٹ جائے گی۔ تذکرۃ الخلیل ص ۱۳۶ اور سابق شیخ دیوبند جناب محمود حسن دیوبندی نے جہد المقل حصہ اول ص ۴۱ میں صاف لکھدیا کہ "کذب و ظلم و سائر قبائح میں بالنظر الیٰ ذات الباری کوئی قبح ہی نہیں" اور ص ۷۸ میں ہے کہ "امورِ قبیحہ مثل خلف وعد مقدورِ باری ہیں" اور جناب عبد الشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم نے مختصر سیرت نبویہ ص ۲۲ میں حضور رسول اکرم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کو اخلاقی محاسن اور خوبیوں سے بالکل خالی قطعاً ناواقف لکھدیا معاذ اللّٰہ اور نانوتوی جی بانی مدرسہ دیوبند یعنی نام نہاد قاری طیب جی کے دادا نے اپنی کتاب تحذیر الناس ص ۳ میں خاتم النبیین بمعنی آخر الانبیا ہونے سے انکار کیا۔ اور آخر الانبیاء ہونا جاہلوں کم فہموں کا خیال بتایا۔ اور خاتم النبیین کے معنی قرآن و حدیث و اجماع کے خلاف گڑھے اور ص ۱۴ میں حضور آخر الانبیاء صلی اللّٰہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کی حیات ظاہری میں اور نبیوں کا پیدا ہونا جائز مانا اور اسی کے ص ۲۸ میں لکھدیا "بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی کبھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ اور اسی نانوتوی نے تصفیۃ العقائد ص ۲۵ اور ص ۲۶ میں نبیوں رسولوں اور حضور سید المرسلین صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و علیہم و علیٰ آلہ و اصحابہ و بارک وسلم کو جھوٹا لکھدیا معاذ اللّٰہ منہ اور ان کے علاوہ بکثرت کھلے کھلے گندے کفریات ہیں جو دیوبندیوں نے لکھے اور چھاپے ہیں اور شائع کرائے جنکے رد میں حضراتِ علماے اہلسنت نے سیکڑوں

رسائل و فتاوی لکھے اور رد وہابیہ دیوبندیہ کو لاجواب کر دیا اور ان شاء اللہ قیامت تک لاجواب ہی رہیں گے آج آپ حضرات کو وہابیوں دیوبندیوں کے نئے نئے کفریات و ضلالات بتاتا ہوں کہ ان بددین وہابیوں نے قرآن مجید کے ترجمہ کے پردہ میں کیسے کیسے خبیث اخبث کفریات لکھے ہیں کہ غیر مسلم سنتا ہے تو وہ بھی تڑپ جاتا ہے یعنی دیوبندی اپنے کفریات کو ملکا کرانے اور مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالی اور اس کے پیارے رسولوں علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام کی عزت عظمت گھٹانے کم کرانے میں کوشاں ہیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

فقیر نے پٹیالہ کے دوران قیام سے وہابیوں دیوبندیوں کے ترجمے جمع کرنا اور دیکھنا شروع کیے اور لاہور و لکھنؤ و دہلی سے اب تک جو اکٹھا ہوئے ہیں ان میں سے چند مقامات کے چند اقتباسات محض مسلمانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کے لیے لکھتا ہوں اور استفتار آیا ہے جس کا جواب دینا بھی ضروری اور دین کی خدمت اور اسلام کی تبلیغ ہے اور مسلمانوں کی خیر خواہی اور بھلائی ہے مسلمان بھائی ان کفری وہابی ترجموں کو پڑھ کر غور کریں کہ وہابیوں دیوبندیوں نے قرآن عظیم کے ترجموں کے پردے میں کس طرح مسلمانوں کو بیدین بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور یہ سب انہوں نے اپنے آقا انگریزوں کی خدمت گزاری و ایجنٹی کا حق ادا کیا ہے کیونکہ وہابی دیوبندی انگریزوں کے قدیمی پرانے پولیٹکل ایجنٹ و غلام وفادار و آلہ کار اور خدمت گزار و وظیفہ خوار و تنخواہ دار ہیں جیسا کہ ان کی کتابوں تواریخ عجیبہ اور حیات طیبہ وغیرہما سے ظاہر ہے دیکھیے کتاب کامل النصاب برق خداوندی' اور 'تاریخ اعیان وہابیہ' اور 'تواریخ مجددین

حزب وہابیہ اور العذاب الباس'، ان ترجموں سے پہلے انگریزوں کے ایجنٹ ر۲ جناب اسمٰعیل دہلوی نے اللہ تعالی کی توہین و تنقیص کی اور کفری ترجمہ لکھا یہ دیکھیے اس کی کتاب 'تقویۃ الایمان' جو برٹش کی رضا جوئی کے لیے لکھی گئی مطبوعہ فخر المطابع لکھنؤ ص۳۳ میں ہے۔ "سو اللہ کے مکر سے ڈرا چاہیے" معاذ اللہ دہلوی نے خدا تعالی کو مکر کرنیوالا لکھدیا مسلمان بھائی دیکھیں کہ امام الوہابیہ نے کیسی گندی کھوٹی گالی بارگاہ الوہیت میں لکھدی اور سارے وہابی دیوبندی ندوی کفوری جمعیتی اسی کی پیروی میں اس کے اس کفری ترجمہ کو صحیح و درست بنانے کے لیے خود بھی یہی کفری ترجمہ کرنے اور کرانے لگے۔ پڑھیے اور ٹھنڈے دل سے انصاف کے ساتھ پڑھیے۔ خدا تعالی ہدایت بخشے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ افضل الصلاۃ وادوم التسلیم

اللہ تعالی کی شان میں وہابی مترجمین نے کیا کیا لکھا

عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ گنگوہی دیوبندی کا ترجمہ جس کو اول سے آخر تک محمود حسن شیخ دیوبند نے دیکھ کر صحیح کیا۔ اس کو دونوں کا ترجمہ کہا جائے تو بھی درست اور محمود حسن کا کہا جائے جب بھی ٹھیک ہے بہر حال دونوں ملزم اور ان دونوں کی وجہ سے سارے کے سارے وہابی دیوبندی و جمعیۃ العلمائی و ندوی و کفوری و تبلیغی و الیاسی ملزم ہیں ملاحظہ ہو سورہ بقرہ پارہ اول۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ۔ دیوبند تو شرم کرو۔ خدا تعالی کو ہنسی باز بناتے ہو۔ پارہ اول سورہ بقرہ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

جس طرف منہ کرو اُدھر اللہ کا رخ ہے۔ دیوبندیو! جمعیتیو! تمھارا شیخ سند کیا کہ
رہا ہے اور یہ دیکھو دوسرا پارہ سورہ بقرہ ا۔ لنعلم من یتبع الرسول مگر اس
واسطے کہ ہم معلوم کرلیں ان لوگوں کو جو پیروی کریں رسول کی" یہ دیکھیے چوا
پارہ سورہ آل عمران۔ ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یعلم اللہ الذین
جاھدوا منکم و یعلم الصبرین ہ کیا تمھارا خیال ہے کہ تم داخل ہو جا
جنت میں حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے جو تم میں جہاد کرنیوالے ہیں اور نہ جا
ثابت قدموں کو۔ دیوبندیو! کچھ تو شرماؤ جب تمہارے شیخ دیوبند نے لکھ د
کہ جہاد کرنیوالوں کو بھی اللہ نے ابتک نہیں جانا اور ثابت قدم رہنے والو
کو بھی ابتک نہ جانا تو وہ خدا بے علم جاہل ہوا یا نہیں۔ اپنے کفریات کو قرآنی
ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہیں اور خدا کے کلام پاک کی ہنسی کراتے ہو۔ معاذ
یہ دیکھو پانچواں پارہ سورہ نساء۔ ان المنفقین یخدعون اللہ وھو
خادعھم۔ منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا
بیشک دیوبندیو۔ ندویو۔ جمعیتیو! شرم شرم تمھارا شیخ دیوبند خود اللہ تعا
کو دغاباز مانتا لکھتا ہے تو تم دغابازی سے کیوں چوکوگے۔ کیا دغا دینا اللہ تعا
کی صفت بتا کر سید احمد ان پڑھ امیر المومنین کی دغابازی و فریب کاری پردہ ڈ
چاہتے ہو کہ سید احمد نے برٹش کا ایجنٹ بنکر اور لارڈ ہیسٹنگ سے معاہدہ کرکے
اسلام و مسلمین کے ساتھ جو دغابازی کی اور ملک کے ساتھ جو فریب کاری کی اس
پردہ پڑ جائے۔ تو یہ ہرگز نہیں ہوسکتا۔ بلکہ اس سے دیوبندیوں کا کفر وارتداد ا
ظاہر ہوگا۔ اور یہ دیکھو آٹھواں پارہ سورہ اعراف ثم استویٰ علی العرش

پھر قائم ہوا تخت پر" اور گیارھواں پارہ سورہ یونس ثم استویٰ علی العرش
پھر قائم ہوا عرش پر" اور یہ دیکھو نواں سیپارہ سورہ انفال ویمکرون ویمکر اللہ
اور وہ داؤ کر رہے تھے اور اللہ بھی داؤ کر رہا تھا۔ وہابیو دیوبندیو! تم نے اللہ
تعالیٰ کو بھی داؤ کرنے والا داؤ باز لکھ دیا۔ اور تم کو غیرت نہ آئی۔ کیا اس داؤ بازی
کے پردہ میں اسمٰعیل دہلوی برٹش کے ایجنٹ نمبر ۲ کی داؤ بازی کو چھپانا چاہتے ہو کہ
اُس نے سید احمد کے جاہل و کودن وغبی ہونے کو داؤ بازی و فریب کاری سے چھپایا
اور حضور سیدنا نبی امی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے برابر سید احمد کو لکھ دیا (دیکھو
صراط مستقیم) اور مسلمانوں کو انگریزوں پر قربان ہونے کا فتویٰ دیدیا (تاریخ احیاء
وہابیہ) اور دیکھو گیارھواں پارہ سورہ یونس قل اللہ اسرع مکرا۔ کہدو
اللہ سب سے جلد حیلے بنا سکتا ہے" یہاں خدا تعالیٰ کو حیلہ ساز بہانہ باز لکھ مارا۔
اور یہ دیکھو تیرھواں پارہ سورہ رعد۔ بل للہ المکر جمیعا۔ سو اللہ کے ہاتھ
میں ہے سب فریب" دیوبندیو! اس فریب کاری سے شرماؤ۔ اور یہ دیکھو سولھواں
پارہ سورہ طٰہٰ الرحمن علی العرش استویٰ ہ وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا
اور انیسواں پارہ سورہ فرقان۔ ثم استویٰ علی العرش ہ پھر قائم ہوا عرش پر"
اور سورہ حدید پارہ ستائیس پھر قائم ہوا عرش پر۔ دیوبندیو جمعیتیو! بولو اور
جلد بولو تمھارے شیخ دیوبند نے خدا تعالیٰ کو مجسم بتایا یا نہیں۔ قیام و قعود و جلوس
وغیرہا جسم کی صفات ہیں یا نہیں۔ شرم شرم شرم۔ یہ دیکھو دسواں پارہ سورہ توبہ
نسوا اللہ فنسیھم۔ یہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو بھلا دیا" اور
یہ دیکھو اکیسواں پارہ سورہ سجدہ۔ نسیتم لقاء یومکم ھذا انا نسینکم

تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کا ملنا بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا۔" وہابیو دیوبند
کچھ تو شرم وغیرت کرو تم نے خدا تعالیٰ کو بھولنے والا بھی مان لیا۔ معاذ اللہ۔ غیرت نہ

پیکو آرٹ پریس لاہور کا شائع کردہ ترجمہ

پ۲ سورہ بقرہ۔ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کو
رسول کی پیروی کرتا ہے۔" اور یہ دیکھیے پ۸ اعراف۔ پھر عرش پر مستوی ہو گ
اور پ۱۰ سورہ توبہ۔ اُنھوں نے خدا کو فراموش کر رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے خدا
نے بھی انہیں فراموش کر دیا ہے۔" خدا تعالیٰ کو بھول چوک والا بتا دیا لکھ دیا ہ

ابن تیمیہ کے ترجمے دیکھیے

یہ ہے کتاب "امام ابن تیمیہ مولفہ محمد یوسف کوکن عمری ایم اے ریڈر مدراس
یونیورسٹی۔ شائع کردہ اسلامی پبلشنگ کمپنی اندرون لوہاری گیٹ لاہور
ص۱۶۸ میں ہے۔ "اللہ عرش پر ہے۔" اور اسی ص۱۶۸ میں ہے ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَ
سورہ اعراف ورعد و یونس و فرقان و سجدہ و حدید۔ پھر وہ عرش پر دراز ہو
ہو گیا۔" اور پھر اسی ص۱۶۸ میں ہے الرحمٰن علی العرش استوٰی۔ طٰہٰ رحمٰن عرش
پر دراز ہو گیا۔" مسلمان غور کریں کہ دراز ہو گیا کا مطلب اگر لمبے لیٹنا لیا جا
تو اللہ تعالیٰ کی توہین و تنقیص ہے اور اگر دراز ہو گیا۔ یہ کوتاہ کی ضد مانا جا
جب بھی اللہ تعالیٰ کی توہین ہے اور وہابی یہ عقیدہ رکھ کر خارجی و مجسمہ ہو
اور اسی ابن تیمیہ کی کتاب ص۱۶۷ میں ہے کہ "فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰ
(بقرہ) پس جس طرف بھی تم منہ پھیر دو ادھر اللہ کا چہرہ ہے۔" اور اسی جگہ ہے

وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ (رحمٰن) اور تیرے پروردگار کا چہرہ باقی رہے گا۔" اور ص۱
میں ہے کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ (قصص) ہر چیز اُس کے چہرے کے سوا
ہلاک ہونے والی ہے۔" یہ ہیں وہابیہ مجسمہ معاذ اللہ۔ اور اسی ص۲۱۶ میں ہے کہ
فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (بقرہ) پس تم جدھر منہ پھیر دو اسی طرف اللہ کا چہرہ
ہے۔" یہ دیکھیے شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی تحفہ اثنا عشریہ میں لکھتے ہیں حق
تعالیٰ را مکانے نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست و ہمین ست
مذہب اہلسنت وجماعت۔ اور اسی تحفہ اثنا عشریہ میں ہے بعقیدہ دوازدہم
باری تعالیٰ را جسم نیست و طول و عرض و عمق ندارد و ذی صورت و شکل نیست۔
یہ مصنف تقویۃ الایمان کے بڑے باپ کا فتویٰ اور عقیدہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ
کے آسمانِ دنیا پر تجلی فرمانے کی توضیح و تشریح ابن تیمیہ نے الفاظ سے آگے عمل کرکے
یہ بتائی جو اسی کتاب کے ص۵۵۲ میں ہے کہ "امام ابن تیمیہ موصوف نے نزول باری
کے مسئلہ پر متکلمانہ بحث کی۔ اور متکلمین کے خیالات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ خدا
آسمان سے دنیا پر اسی طرح اُترتا ہے جس طرح کہ میں منبر کے ایک زینے سے دوسرے
زینے پر اُتر آتا ہوں۔ یہ کہکر وہ منبر کے ایک زینے سے دوسرے پر اُتر آئے۔"
معاذ اللہ کیا اس سے بڑھکر خدا تعالیٰ کی کوئی اور توہین و تنقیص ہو سکتی ہے اور
کیا اب بھی وہابی خارجی غیر مقلد مجسمہ نہ ہوں گے۔ یہ تو اُن کے امام اول کا عمل
اور عقیدہ ہے اب کہنا پڑتا ہے ع مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

نواب وحید الزمان غیر مقلد وہابی کا ترجمہ مطبوعہ مطبع احمدی لاہور

پ۱ سورہ بقرہ۔ "اللہ جل شانہ اُن سے دل لگی کرتا ہے۔" اور پ۱ بقرہ "پھر آسمان

کی طرف چڑھ گیا" اور پ ۲ بقرہ "اسکی غرض یہ تھی کہ ہم کو کھل جائے کہ کون ہمیر
پیروی کرتا ہے"۔ یہاں اللہ تعالیٰ کو غرض مند بتایا۔ اور پ ۳ آل عمران "اور
نے داؤں کیا اور اللہ نے اُن سے داؤں کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤں کرنے و
اور پ ۵ نساء "اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ ان کو فریب دے رہا
اور پ ۸ اعراف "پھر تخت پر چڑھا" اور پ ۹ اعراف "کیا اللہ کے داؤں سے
ڈرتے۔ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نہیں ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہیں" اور
یونس "پھر اپنے تخت پر بیٹھا" اور نواب صاحب نے اس آیت پر تفسیر وحیدی
لکھا ہے کہ (اہل حدیث غیر مقلد وہابی) نے استوٰی کے یہی معنی لیے ہیں کہ عر
پر بلند ہوا یا بیٹھا یا چڑھ گیا یا جما" اور پ ۱۳ رعد "پھر عرش پر چڑھا" اور پ
رعد "لیکن سارا مکر اور فریب اللہ کے اختیار میں ہے" اور اس کی تفسیر میں لک
کہ "یا اللہ کے مکر کے سامنے وہ محض بے حقیقت ہے" اور پ ۱۱ یونس "کہدے اللہ
چال بہت تیز ہے" اور پ ۱۶ طٰہٰ "وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا" اور پ ۱۹
"پھر تخت پر جا بیٹھا" اور پ ۱۹ سورہ نمل "اور اُنھوں نے ایک داؤں کیا اور ہم نے
ایک داؤں کیا" اور پ ۲۱ سجدہ "پھر عرش پر جا بیٹھا" اور پ ۲۷ حدید "پھر عرش
چڑھا" اور پ ۲۹ قلم "میرا داؤں پکا ہے" اور پ ۳۰ طارق "بیشک یہ کافر داؤں
کر رہے ہیں اور میں بھی داؤں فریب کر رہا ہوں" بغور پڑھیے اور دیکھیے سمجھیے کہ
غیر مقلدوں نے خدا تعالیٰ کی کیا کیا توہین و تنقیص کی۔ معاذ اللہ رب العٰلمین
کیا اللہ تعالیٰ کو دل لگی۔ مکر۔ فریب۔ داؤں کرنے والا۔ اور جانے۔ چڑھنے۔ بیٹھ
والا۔ لکھنے والا بھی کافر نہ ہوگا۔ کیا وہابی دیوبندی ندوی جمعیتی۔ الیاسی تبلیغ

مودودی احراری خاکساری اس مسئلہ کو حل کریں گے اور ان گمراہ کن ترجموں
کو قانوناً ضبط کرائیں گے یا ان ترجموں کو ہی صحیح اور درست بتائیں گے۔

ترجمہ مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد مطبوعہ کرزن پریس دہلی باہتمام مرزا حیرت

پ ۱ سورہ بقرہ۔ "اللہ ہنسی اُڑاتا ہے اُن کی" اور پ ۱ سورہ بقرہ "تم جدھر بھی منہ
کروگے پس ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے" اور پ ۲ سورہ بقرہ "بس یہ غرض تھی کہ
ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا تابع رہے گا" اور پ ۳ سورہ آل عمران "
اور یہود نے اللہ کے ساتھ مکر کیا اور اللہ نے اس کا عوض لیا اور اللہ سب عوض
لینے والوں سے بہتر ہے اور پ ۵ سورہ نساء "بیشک منافق خدا کو فریب
دیتے ہیں اور وہ اُن کو فریب دینے والا ہے۔ اور پ ۸ سورہ اعراف "پھر عرش
پر جلوہ فرمایا" اور پ ۱۰ سورہ توبہ "یہ اللہ کو بھول گئے پس اس نے انھیں اپنی رحمت
سے فراموش کر دیا" اور پ ۱۷ سورہ انبیاء "اور انھوں نے یہ خیال کیا کہ ہم اُن پر
قابو نہ پائیں گے" اور پ ۲۱ سورہ سجدہ "تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش
کر دیا بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا" اور پ ۱۹ سورہ فرقان "پھر وہ عرش پر جلوہ فرما
ہوا" اور سورہ حدید ایضاً۔

سرسید علی گڑھی کونی وہابی غیر مقلد کا ترجمہ

سورہ بقرہ - اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ - اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ تفسیر القرآن
مطبوعہ مطبع گلزار محمدی لاہور ص ۲۶ اور اسی کی توثیق و تائید ص ۲۷ میں لکھا کہ
"خدا اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے" اور سورہ بقرہ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ
اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ پس جدھر منہ کرو پھر اُدھر ہی خدا کا مونھ ہے بیشک اللہ

سب طرف پھیلنے والا ہے جاننے والا۔ ص۱۹۴ اور پارہ دوم رکوع اول ص۱۹۵
ہے۔ بجز اس کے کہ ہم جان لیں اُس شخص کو جو پیروی کرتا ہے رسول کی" او
کے ص۲۸ میں ہے کہ۔ جنت و نار کی جو چیزیں بیان ہوئی ہیں وہ سب تمثیلیں
ہیں نہ حقیقتیں" یہ ہیں وہابی غیر مقلدوں خارجیوں نیچریوں کے گندے تر
کہ جو ان کو درست مان لے تو ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ معاذ اللہ

تھانوی جی کی کتر بیونت

دیوبند کے بے سند فاضل جناب اشرفعلی تھانوی جن کو سارے کے سا
وہابی دیوبندی حکیم الامۃ اور مجدد الملۃ الدیوبندیہ مانتے ہیں جنکو انگ
چھ سو روپے ماہواری دیتے تھے۔ اور تھانوی جی برابر ماہواری لیتے رہے۔ ان
ترجمہ ملاحظہ ہو۔ اَللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ "اللہ تعالیٰ بھی استہزا کر رہے
اُن کے ساتھ" تھانوی جی نے عربی کا ترجمہ عربی ہی لکھا یعنی استہزا اور ا
معنی ہیں ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹول کرنا۔ مذاق کرنا۔ مسخرہ پن کرنا۔ تو
جی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے ہنسی ٹھٹھا مانتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اور د
پارہ اول سورۂ بقرہ۔ تم لوگ جس طرف بھی منہ کرو اُدھر اللہ تعالیٰ کا رخ
اور پ۲ سورۂ بقرہ "کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون تو رسول اللہ صلی ا
علیہ و علی آلہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے" اور پ۸ سورہ اعراف "پھر عر
پر قائم ہوا" اور پ۱۱ سورۂ یونس "پھر عرش یعنی تخت شاہی پر قائم ہوا" ت
ھانوی جی خدا تعالیٰ کو مجسم مان رہے ہیں۔ معاذ اللہ۔

دیوبندیوں کا خدا بھی خیالی ہے۔ تھانوی جی کے ترجمہ کے حاشیہ پر معجزنما حمائل
تا ہے پ۱۱ سورۂ یونس "اللہ تعالیٰ بہت جلد کرنے والا ہے مکر" اور یہ دیکھیے
سورہ طٰہٰ "وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے" اور انیسواں پارہ سورہ
ان "پھر تخت شاہی پر قائم ہوا" اور پ۲۱ سورہ سجدہ "پھر تخت پر قائم ہوا"
ر پ۲۷ سورہ حدید "پھر تخت پر قائم ہوا" دیوبندیو اجمعیتیو! بتاؤ تھانوی جی
بھی اللہ تعالیٰ کو جسم بتایا یا نہیں تو تھانوی پر کیا فتویٰ ہے اور یہ دیکھیے
سورہ سجدہ "تم اپنے اس دن کے آنے کو بھولے رہے ہم نے تم کو بھلا دیا"
نوی بھی خدا تعالیٰ کو بھولنے والا مانتا ہے۔ دیوبندیو! چھی چھی چھی

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

دیکھیے پ۱ سورہ بقرہ "اللہ ان کو بناتا ہے" ذرا دیکھیے برٹش کے تنخواہ دار
ظیفہ خوار ڈپٹی صاحب نے کس طرح اللہ تعالیٰ کو مسخرہ اور بنانے والا لکھا
بندیو! جمعیتیو! یہ خدا تعالیٰ کی توہین و تنقیص ہے یا نہیں مگر شیخ دیوبند
جہد المقل ص۴۱ میں دروازہ کھول دیا کہ کسی عیب کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کو
صف مانو تو وہ برا نہیں۔ پ۱ سورہ بقرہ "ادھر ہی کو اللہ کا سامنا
ہے" اعوذ باللہ منہ۔ یہ دیکھیے پ۲ سورۂ بقرہ "ہم نے اس کو اسی غرض سے
ر دیا تھا کہ جو لوگ رسول کی پیروی کریں ان کو ہم اُن لوگوں سے معلوم
یں۔ یہ دیکھو پ۳ سورہ آل عمران ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین
نے عیسیٰ سے داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور داؤ کرنیوالوں میں

اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے" معاذ اللہ۔ یہ دیکھو پ۵ سورہ نساء رکھے پرانے کس طرح اسلام کی ہنسی کراتے ہیں معاذ اللہ نیز دیکھیے ترجمہ ڈپٹی
"حقیقت میں خدا ان ہی کو دھوکا دے رہا ہے" دیوبندیو! شرم شرم شرم نذیر احمد پ۸ سورہ اعراف "پھر عرش پر جا براجا" اور پ۱۱ سورہ یونس
یہ دیکھو پ۹ سورہ انفال "اللہ اپنا داؤ کر رہا تھا اور اللہ سب داؤ کرنیوالوں سے پھر عرش پر جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے" اور پ۱۹
سے بہتر داؤ کرنیوالا ہے" یہ دیکھیے پ۹ سورہ اعراف افامنوا مکر اللہ سورہ فرقان "پھر عرش بریں پہ جا براجا" اور پ۲۷ سورہ حدید "پھر عرش بریں
فلا یامن مکراللہ الا القوم الخسرون ط" تو کیا اللہ کے داؤ سے نڈر رجا براجا" مسلمان غور کریں کہ وہابی ڈپٹی نے خدا تعالیٰ کے لیے جہت
ہوگئے ہیں اللہ کے داؤ سے تو وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو آخر کار برباد ہونیوالی اوپر نیچے بھی مانا اور اس بے نیاز معبود برحق کے لیے جانا آنا بھی مانا اور
ہیں" دیکھو اللہ تعالیٰ کو داؤ کرنیوالا لکھدیا۔ معاذ اللہ اور یہ دیکھیے پ۹ سہوا سبوح و قدوس جل جلالہ کے لیے براجنا بھی مانا اور یہ سب مخلوق کی صفتیں
اعراف "ہمارا داؤ بیشک بڑا پکا داؤ ہے" یہ دیکھو پ۱۰ سورہ توبہ "ان لوگوں مگر وہابیوں نے خدا تعالیٰ کو ان سے ملوث کر دیا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔
نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا" اور یہ دیکھو پ۱۱ سورہ یونس

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس بمبئی

"پھر عرش پر جا براجا" اور دیکھو سورہ رعد "پھر عرش پر جا براجا" اور سورہ
فرقان "پھر عرش بریں پہ جا براجا" اور دیکھو سورہ سجدہ "پھر عرش بریں پر سورہ بقرہ "ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے" اور پ۱ سورہ بقرہ "
جا براجا" معاذ اللہ۔ اور یہ دیکھو پ۱۶ سورہ طٰہٰ "اسی کا ایک نام ہے رحمٰن جدھر تم رخ کرو ادھر خدا کی ذات ہے" خدا کے لیے جہت بھی مان لی پ۳
جو عرش بریں پر براج رہا ہے" اور یہ دیکھو پ۱۷ سورہ انبیا رفظن ان لن سورہ آل عمران "اور خدا بھی عیسیٰ کو بچانے کے لیے چال چلا اور خدا خوب چال
نقدر علیہ "اور ان کو ایسا واہمہ گزرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے" چلنے والا ہے" یہ خدا تعالیٰ کی کیسی توہین ہے۔ اور پ۲ سورہ بقرہ "کہ معلوم
یہاں اللہ عز و جل کی قدرت کا ہی انکار کر دیا اور پ۱۱ و پ۱۶ میں مجسم مانا معاذ کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے" اور پ۴ سورہ آل عمران "حالانکہ
اور یہ دیکھو پ۱۹ سورہ نمل ومکروا مکرا ومکرنا مکرا ط غرض وہ ایک داؤ خدا نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ کہ
چلے اور ہم بھی ایک داؤ چلے" دیوبندیوں کے نزدیک بندوں اور خدا میں برابر ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے" یہاں خدا تعالیٰ کو ہی بے علم
کی داؤ بازی ہو رہی ہے اور یہ دیکھو پ۳۰ سورہ طارق "بیشک یہ کافر تو اپنا بنا دیا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ پ۵ سورہ نساء "منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک
داؤ کر رہے ہیں اور ہم اپنے داؤ کر رہے ہیں" دیوبندیو! شرم کرو کہ تمہارے خدا کو دھوکا دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکا دینگے وہ انھیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے"

خدا کو دھوکا دینے والا بتا دیا۔ اور پ ۹ سورۂ اعراف "کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے۔ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر۔" اور پ ۹ سورہ انفال "ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور اُدھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔" اعوذ باللہ منہ۔ پ ۱۰ سورہ توبہ "الغرض انہوں نے خدا کو بھلا دیا خدا نے بھی ان کو بھلا دیا۔" اور پ ۱۱ سورۂ یونس "پھر تخت شاہی پر قائم ہوا" اور پ ۱۱ سورۂ یونس "کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے" پ ۱۳ سورۂ رعد "جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری چال چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے" مسلمان بھائی دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کو گالی دے رہا ہے۔ اور پ ۱۳ سورۂ رعد "پھر عرش پر جا ٹھہرا" اور سورۂ فرقان "پھر عرش پر جا ٹھہرا" پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ "رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا" کیا بیقراری تھی۔ پ ۱۷ سورۂ انبیاء "اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے" پ ۲۱ سورہ سجدہ "تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے"

بیان القرآن تھانوی کے ترجمے کے ساتھ

وحیدی کا ترجمہ بھی ملاحظہ ہو" پ ۱ سورہ بقرہ "تم جس طرف منہ کرو گے ادھر ہی خدا ہے مطلب یہ کہ تحویل قبلہ کی مصلحت خدا ہی جانتا ہے اور ہر جگہ موجود ہے" خدا تعالیٰ کے لیے جہت بھی مانی اور اس کو جگہ سے مقید بھی لکھ دیا۔ معاذ اللہ پ ۴ سورۂ آل عمران "اور یہ معلوم کرے کہ کون ان میں مجاہد ہے اور کون صابر ہے" پ ۱۰ سورہ توبہ "وہ خدا کو بھول گئے اور

اور خدا نے ان کو بھلا دیا" پ ۱۶ سورہ طٰہٰ "اور عرش پر قائم ہے جس کا نام رحمٰن ہے" پ ۱۷ سورۂ انبیاء "اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو نہ پکڑ سکیں گے" پ ۲۱ سورہ سجدہ "تم جو آج کے دن کو بھولے رہتے تھے اور ہمارے پاس واپس آنے کے منکر تھے ہم نے بھی آج کے دن تم کو بھلا دیا" پ ۲۹ سورۂ قلم "اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ میرا داؤ بڑا مضبوط ہے"

ترجمہ وہابی غیر مقلدین مطبوعہ القرآن و السنۃ امرتسر

یہ دیکھیے پ ۱ سورۂ بقرہ "اللہ ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے" پ ۱ سورۂ بقرہ "جدھر کو منہ کرو اُدھر ہے رخ اللہ تعالیٰ کا" اور پ ۲ سورۂ بقرہ "مگر تو کہ جانیں ہم اُس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی" پ ۳ سورۂ آل عمران "اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنیوالوں کا" پ ۵ سورۂ نساء "تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے ان کو" پ ۹ سورۂ انفال "اور وہ مکر کرتے تھے اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ نیک مکر کرنیوالوں کا ہے" اور پ ۱۰ سورۂ توبہ "تو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ" پ ۱۱ سورۂ یونس "کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنیوالا ہے مکر" اور پ ۱۳ سورۂ رعد "پس واسطے اللہ کے ہے مکر تمام" پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ "وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے" پ ۱۹ سورۂ نمل "اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر" پ ۲۱ سورۂ سجدہ "پس چکھو بسبب اس کے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو" اور یہ دیکھو پ ۳۰ سورۂ

طارق: تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔

شیخ دیوبند محمود حسن ناشر بلاک کمپنی کراچی

پ۱ سورہ بقرہ: اللہ ہنسی کرتا ہے اُن سے۔ اور پ۱ سورہ بقرہ: جس طرف
منہ کرو اُدھر ہی اللہ کا رخ ہے۔ پ۳ سورہ آل عمران: اور مکر کیا اللہ
اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ پ۴ سورہ آل عمران: کیا تم کو خیال ہے
کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے
ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو۔ پ۵ سورہ نساء: دغا
دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔ پ۹ سورہ اعراف:
کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے۔ پ۹ سورہ اعراف: بیشک میرا داؤ پکا
ہے۔ پ۹ سورہ انفال: اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا
اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ پ۱۰ سورہ توبہ: بھول گئے اللہ کو سو وہ
بھول گیا ان کو۔ اور پ۱۳ سورہ رعد: سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب مکر
پ۱۶ سورہ طٰہٰ: وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا۔ پ۱۷ سورہ انبیاء:
سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اُس کو۔ پ۱۹ سورہ نمل: اور انہوں نے بنایا ایک
فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب۔ پ۲۱ سورہ سجدہ: تم نے بھلا دیا تھا
اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھی بھلا دیا تم کو۔ پ۳۰ سورہ طارق: البتہ وہ
لوگ لگے ہوئے ہیں ایک داؤ کرنے میں اور میں لگا ہوا ہوں ایک داؤ کرنے میں

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور، ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی

پ۱ سورہ بقرہ: اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے۔ پ۱ سورہ بقرہ: پس جدھر
تو منہ کرو پس وہیں ہے منہ اللہ کا۔ پ۳ سورہ آل عمران: اور مکر کیا اللہ
نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا۔ پ۵ سورہ نساء: اور وہ اللہ
فریب دینے والا ہے ان کو۔ پ۸ سورہ اعراف: پھر قرار پکڑا اوپر عرش
کے۔ پ۹ سورہ اعراف: کیا پس نڈر ہو گئے مکر خدا کے سے۔ پ۹ سورہ اعراف
تحقیق مکر میرا مضبوط ہے۔ پ۹ سورہ انفال: اور مکر کرتے تھے وہ اور
مکر کرتا تھا اللہ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہے۔ پ۱۰ سورہ توبہ
بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ تعالیٰ۔ اور پ۱۱ سورہ یونس
کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر۔ پ۱۱ سورہ یونس: پھر قرار پکڑا اوپر
عرش کے۔ کیا خدا تعالیٰ معاذ اللہ بےقرار تھا۔ پ۱۳ سورہ یوسف: اسی طرح
مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے۔ پ۱۳ سورہ رعد: پس واسطے خدا کے ہے
مکر تمام۔ پ۱۶ سورہ طٰہٰ: وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اُس نے۔ پ۱۹
سورہ نمل: اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر۔ پ۲۱
سورہ سجدہ: تحقیق ہم بھول گئے تم کو۔ پ۳۰ سورہ طارق: تحقیق وہ مکر کرتے ہیں
ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔ یعنی معاذ اللہ دیوبندی اور ان کا خدا
برابر ہے ان کا خدا ان کی طاقت اور قوت و قدرت میں بڑھا ہوا نہیں
اور وہ یکساں۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ترجمہ مطبوعہ مفید عام آگرہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری

پ۱ بقرہ "اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے" اور پ۱ سورہ بقرہ "ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ پھر چڑھ گیا آسمان کو" اور پ۲ سورہ بقرہ "مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا" اور پ۳ سورہ بقرہ "اور فریب کیا ان کافروں نے اور فریب کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤں سب سے بہتر ہے" اور پ۴ سورہ آل عمران "اور ابھی معلوم نہیں کیے اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم کرے ثابت رہنے والے" اور پ۵ سورہ نساء "دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی دغا دیگا ان کو" اور پ۸ سورہ اعراف "پھر بیٹھا تخت پر" اور پ۹ سورہ اعراف "کیا نڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب ہوں گے" اور پ۹ سورہ انفال "اور وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا تھا اور اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے" اور پ۱۰ سورہ توبہ "بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو" اور پ۱۱ سورہ یونس "پھر قائم ہوا عرش پر" اور پ۱۱ سورہ یونس "تو کہہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ" اور پ۱۳ سورہ یوسف "یوں داؤں بنایا ہم نے یوسف کو" یعنی داؤں بازی سکھائی معاذ اللہ۔ اور پ۱۳ سورہ رعد "سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب" اور پ۱۳ سورہ رعد "پھر قائم ہوا عرش پر" اور پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیہ "وہ بڑی مہر والا تخت کے اوپر قائم ہوا" اور پ۱۷ سورہ انبیاء "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے" اور پ۱۹ سورہ فرقان "پھر قائم ہوا تخت پر" اور پ۱۹ سورہ نمل "اور انھوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب" اور پ۲۱ سورہ سجدہ "پھر قائم ہوا عرش پر"

پ۲۱ سورہ سجدہ "ہم نے بھلا دیا تم کو" اور پ۲۴ سورہ حم سجدہ "پھر چڑھا آسمان کو"

عبد الدائم کا ترجمہ مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی

پ۱ سورہ بقرہ "اللہ ان کی ہنسی اڑاتا ہے" پ۳ سورہ آل عمران حاشیہ پر "اللہ نے بھی ان کے ساتھ مکر کیا" پ۸ سورہ اعراف "پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا" پ۹ سورہ اعراف حاشیہ میں "اللہ کے مکر سے نڈر ہونا گناہِ کبیرہ ہے" پ۱۰ سورہ توبہ "یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اس لیے خدا نے بھی ان کو فراموش کر دیا" پ۱۳ سورہ رعد "پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا" پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیہ "وہ رحمٰن ہے جو عرش پر جلوہ فگن ہے" پ۲۱ سورہ سجدہ "پس اب تم مزہ چکھو کہ تم نے اس دن میں اپنے رب سے ملنے کو فراموش کر دیا تھا بلا شک ہم نے تم کو بھلا دیا"

سید محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

پ۱۰ سورہ توبہ "حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا پس اللہ بھی ان کو بھول گیا" یہ اللہ کو بھولنے والا بتا کر اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔ معاذ اللہ۔

ان ترجموں میں وہابی غیر مقلد وہابی دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کی شانِ اقدس میں کیا کیا توہینیں و تنقیصیں لکھیں۔ ہنسی کرنے والا۔ ٹھٹھا کرنے والا مخول کرنے والا۔ مکر کرنے والا۔ اور اچھا مکر کرنے والا۔ چال چلنے والا اور اچھی چال چلنے والا۔ داؤ کرنے والا اور اچھا داؤ کرنے والا اور خدا کا مکر البتہ مضبوط ہے۔ خدا کے پاس سب داؤ ہے وہ بھولنے والا ہے وہ عاجز ہے

وہ بے قرار تھا۔ وہ عرش پر مکین و متمکن ہے اور اس کا منہ ہے۔ اس کا رخ ہے او
اس کی جہت ہے اس کے لیے مکان ہے فریب کرتا اور دغا دیتا ہے۔ دغا باز ہے
اسے غازیوں صابروں کا علم نہیں وہ بے علم و بے خبر ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام
کو پکڑ نہ سکا۔ انسانی عیبوں میں ملوث و موصوف ہے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ
ان کفری ترجموں کا بطلان روز روشن سے زیادہ ظاہر و باہر اور واضح تر ہے
لیکن اطمینان قلب کے لیے چند احکام شرعیہ ملاحظہ ہوں۔ فتاوی عالمگیریہ جلد د
مطبوعہ مصر ص۲۵۸ میں ہے یکفر اذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او
نسبہ الی الجہل او العجز او النقص اھ مختصراً یعنی جو شخص اللہ عزوجل کی ا
شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو یا اسے جہل یا عجز یا کسی عیب کی طرف
نسبت کرے وہ کافر ہے۔ اور ملاحظہ ہو البحر الرائق مصری جلد پنجم ص۱۲۹ ا
فتاوی بزازیہ مصری جلد سوم ص۳۲۳ اور جامع الفصولین مصری جلد دو
ص۲۹۸ میں ہے لو وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ کفر یعنی اگر اللہ تعالیٰ
کی شان عالی میں ایسی بات کہی جو اس کے شایان شان نہیں کافر ہو گیا
دیوبندی ترجمے موجود ہیں ان میں کون کون سی باتیں خدا تعالیٰ کی شان
توہین و گستاخی ہیں اور یہ ملاحظہ ہو فتاوی عالمگیریہ جلد دوم ص۲۶۲ میں ہے
لو قال علم خدائے تعالیٰ قدیم نیست یکفر یعنی جو خدا تعالیٰ کے علم کو قد
نہ مانے کافر ہے۔ جب دیوبندی مترجموں نے خدا تعالیٰ کو غازیوں اور صابر
کے حال سے لاعلم لکھدیا تو خدا تعالیٰ کو بے علم و بے خبر اور جاہل بھی مانا اور
اس کے علم قدیم کو حادث بھی مانا یہ کھلا ہوا کفر نہیں تو کیا ہے۔ اور یہ دیکھیں

فتاوی عالمگیریہ مصری جلد دوم ص۲۵۹ اور بحر الرائق مصری جلد پنجم ص۱۲۵ میں ہے
یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ یعنی اللہ تعالیٰ کے لیے مکان ثابت کرنے سے
آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ اور خزانۃ الروایات میں ہے فی التاتارخانیۃ من نصاب
الفتوی رجل وصف اللہ تعالیٰ بالفوق والتحت فہذا التشبیہ و کفر
کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ اور کفر ہے اور
فتاوی قاضی خاں مطبوعہ فخر المطابع جلد چہارم ص۸۸۳ میں ہے رجل قال
خدائے بر آسمان میداند کہ من چیزے ندارم یکون کفراً لان اللہ تعالیٰ
منزہ عن المکان یعنی اگر کسی شخص نے کہا کہ خدا آسمان پر جانتا ہے کہ میرے پاس
کچھ نہیں وہ کافر ہو گیا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے اور شرح فقہ اکبر
مصری ص۲۲ میں ہے انہ سبحانہ لیس فی مکان من الامکنۃ ولا فی
زمان من الازمنۃ لان المکان والزمان من جملۃ المخلوقات
یعنی اللہ تعالیٰ مکان و زمان سے پاک اور منزہ ہے کیونکہ مکان اور زمان
مخلوقات میں داخل و شامل ہیں۔ خزانۃ الروایات میں ہے فی التاتارخانیۃ
لو قال جلس اللہ تعالیٰ للانصاف او قام للانصاف یکفر و لو قال
خدائے داد را ایستادہ و یا داد را نشستہ است فہذا الکفر۔ وفی عقد
اللآلی لانہ وصف اللہ تعالیٰ بالقیام والقعود اگر کہا خدا انصاف
کے لیے بیٹھا یا کھڑا ہوا وہ شخص کافر ہو گیا اور خزانۃ الروایات میں ہے فی
الفصول العمادیۃ واذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او سخر باسم
من اسمائہ او بامر من اوامرہ او انکر وعدہ او وعیدہ یکفر

یعنی اور اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اُسکے
لائق نہیں (جیسے مکر۔ فریب۔ دھوکہ بازی۔ ہنسی ٹھٹھا۔ چالبازی۔ داؤ
چلنا۔ بھولنا۔ جھوٹ بولنا۔ ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ) یا اُس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا
یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی مذاق مسخرہ پن کیا یا اُس کے وعدے کا انکار
کیا یا وعید کا انکار کیا تو وہ کافر ہوگا۔ دیوبندیو! وہابیو! اُف تف تف
اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کتاب مستطاب تحفہ اثنا
عشریہ مطبوعہ کلکتہ ۱۲۴۳ھ ص ۲۵۵ میں لکھتے ہیں: "عقیدہ سیزدہم آنکہ
حق تعالیٰ را مکان نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست و ہمیں ست
مذہب اہلسنت و جماعت" یعنی تیرہواں عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے
مکان نہیں اور اس کے لیے کوئی جہت نیچے اوپر دہنے بائیں آگے پیچھے
کی متصور نہیں ہو سکتی اور یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہلسنت وجماعت
فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ دیوبندیو اجمعیتیو! جلد فتویٰ دو کہ یہ مترجمین مذکور
اور ان کفری ترجموں کے ناشرین اور ان ترجموں کو صحیح و درست ماننے
والوں پر احکام شرعیہ کی روشنی میں کیا فتویٰ ہے۔ الوحا۔ الوحا۔ الوحا

عبدالشکور کاکوری کا ترجمہ

دیکھو۔ اخبار النجم ۶ جولائی ۱۹۳۲ء میں کاکوروی صاحب کی لکھی ہوئی تفـ
ہے کہ الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم ط "سب تعریف اللہ کے لیے ہے
اگر الف لام جنس کا لیں تو یہ معنی ہوں گے کہ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے

اور اگر الف ولام استغراق کا لیں تو یہ معنی ہوں گے کہ تعریف کے تمام افراد
اللہ کے لیے ثابت ہیں۔ کسی طرح کی تعریف کسی دوسرے کے لیے جائز نہیں۔
اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کی تعریف کرنا حرام ہے" ملکی شیخ جی کاکوروی
نے خاتمہ کر دیا۔ کہ ان کے فتوے سے قرآن عظیم کی وہ بیشمار آیات جن میں اللہ کے
پیاروں کی تعریف و توصیف ہے سب معاذ اللہ غلط و باطل ہیں کہ کسی کی کسی
طرح کی تعریف کرنا لکھنا حرام بتا دیا۔ تو مولانا، مولوی، مفتی، حضرت لکھنا بھی حرام
ہے کہ یہ بھی تعریف ہے تو کتنے حرام کے وہابی دیوبندی مرتکب ہیں۔ بینوا توجروا۔

مودودی صاحب نے اللہ تعالیٰ کو چالباز لکھ دیا

ملاحظہ ہو مودودی صاحب کی کتاب تفہیمات حصہ اول ص ۱۳۴ پ ۹ سورہ
اعراف کی آیت افامنوا مکر اللہ فلا یامن مکر اللہ الا القوم الخسرون ۝
کا ترجمہ لکھا ہے: "اور کیا وہ اللہ کی چال سے بے خوف ہو گئے ہیں سو اللہ کی
چال سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جن کو برباد ہونا ہے" خدا کو چال
چلنے والا لکھنا ماننا یعنی معاذ اللہ عیاری کرنے والا اور دھوکہ فریب دینے
والا اور وہم کرنے والا بتایا کیا اس سبوح و قدوس جل جلالہ کی توہین نہیں
کیا خدا کو چالباز کہنے والا بھی مسلمان ہی رہے گا۔ پ ۱۹ سورہ نمل تنقیحات مصنفہ
مودودی صاحب ص ۲۴۳ میں ہے: "ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک
چال چلا مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکتے تھے پھر اس کا توڑ
کہاں سے کرتے۔ خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی" یعنی ان لوگوں نے

چالبازی کی تو خدا تعالیٰ نے بھی ان کے مقابل معاذ اللہ چالبازی کی جب مودود
صاحب کا یہ کفری عقیدہ ہے تو ان کا خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں۔ وہ تو کسی
موہوم چالباز۔ عیار۔ وجود کو خدا مان چکے ہیں تو کفری عقیدہ رکھکر خدا تعالیٰ
کی توہین لکھکر اور اسی کفر کی اشاعت کراکے اور مسلمانوں کو بھی کفری عقیدہ بتا
سکھا کر بھی مودودی صاحب مرتد نہ ہوں گے۔ اب بھلا مودودی صاحب سے
کون کہے کہ آپ جیسا ہوشیار چالاک فہمیدہ مبلغ وہابیت اور یوں عقل سے
پیدل ہوجائے۔ اور بیچ چوراہے میں اپنا بھانڈا پھوڑوائے۔ معاذ اللہ۔ خدا
تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ مارے اور اپنی قابلیت کی کرکری کرائے مودودی
صاحب سچ سچ بتائیے کہ چال چلنا اور مکر کرنا جعلسازی۔ چالبازی۔ فریب
کاری عیاری۔ دھوکہ دہی۔ چارسو بیس سب ایک ہی ہے یا نہیں۔ آپ اقرار
فرمائیں یا دھاندلی ہٹ دھرمی مگر ہر عقلمند و منصف مزاج مُقر ہے کہ یہ سب
الفاظ ہم معنی ہیں اور صفاتِ رذیلہ۔ نجسہ خبیثہ ہیں۔ تو جناب کو مجدد
بلکہ مجتہد اور نہ جانے کیا کیا ہونے کا دعویٰ ہے جنکے آگے ائمہ دین و مجتہدین بز
خود طفل مکتب ہیں۔ آپ کی تحریریں ایسی گندی تقریریں کفر وضلالت کی ہمیشہ لطا
و گمراہی کی برہنہ تصویر ہو تو کیا خدا تعالیٰ کی توہین نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو چال
چلنے والا لکھ کر آپنے اس سبوح و قدوس جل جلالہ کو کتنی بڑی گالی دی اور اس
بے عیب ذات کی کیسی شدید گستاخی و بے ادبی اور توہین کی اعوذ باللہ منہ
مودودی صاحب! کیا سچائی سے بتائیں گے کہ اگر آپ کو چال چلنے والا کہا جائے
اور فریبی۔ مکار۔ جعلساز۔ عیار۔ لکھا جائے تو آپ اسکو اپنی تعریف سمجھیں گے یا توہین

وتنقیص۔ اگر آپ اپنی بات پالنے کو تعریف کہدیں یا لاجواب ہوکر چپ رہیں تو دنیا کا
ہر عاقل جواب دیگا کہ مودودی صاحب کی ڈھٹائی ہے یہ الفاظ توہین کے ہیں
اور ایسے توہین کے ہیں کہ جو واقعی جعلساز چالباز ہو وہ بھی یہ الفاظ اپنے لیے سننا
گوارا نہیں کرتا۔ تو لفظ توہین کا ہے اور یقیناً آپنے یہ گندہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے
لکھا۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے متصف کیا تو ضرور ضرور آپنے اللہ تعالیٰ کی توہین
وتنقیص کی۔ اور منھ بھر کر گالی دی کیا آپ کا یہ لکھنا لیس کمثلہ شیئ کا انکار
تو نہیں پھر حکم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے بوڑھے جہاندیدہ
کے آگے میں کیا ذکر کروں چند عبارات آپکے آگے ذکر کرتا ہوں ملاحظہ ہوں۔ اعلام
بقواطع الاسلام مصری ص۱۵ میں ہے من نفی او اثبت ماھو صریح فی النقص
کفر یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی منقصت
توہین ہو تو وہ کافر ہوجائے گا۔ اور یہ دیکھیے شرح فقہ اکبر مصری ص۱۴۲ میں ہے وفی
شرح القونوی قال نعیم بن حماد من شبہ اللہ تعالیٰ لشیئ من خلقہ فقد
کفر ومن انکر ما وصف اللہ بہ نفسہ فقد کفر جس نے کسی مخلوق کے ساتھ
اللہ تعالیٰ کو تشبیہ دی وہ کافر ہے اور جو انکار کرے اللہ تعالیٰ کی اُس صفت
کا جو اُس نے اپنی ذات کے لیے بیان فرمائی تو منکر کافر ہو گیا اور اسی میں ص۱۴۲
میں ہے من وصف اللہ تعالیٰ فشبہ صفاتہ بصفات احد من خلق اللہ
تعالیٰ فھو کافر باللہ العظیم جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے کسی صفت کو
اسکی مخلوق سے تشبیہ دے خدا کی قسم وہ کافر ہے حضور سیدنا امامنا الامام الاعظم رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے۔ شرح فقہ اکبر مصری ص۲۴ وصفاتہ فی الازل

غیر محدثۃ ولا مخلوقۃ فمن قال انہا مخلوقۃ او شک فیہا فہو کافر باللہ
تعالیٰ (یعنی اللہ تعالیٰ کی سب صفتیں ازلی ہیں نہ وہ پیدا ہیں نہ مخلوق ہیں جو انہیں
مخلوق یا حادث بنائے یا اس میں توقف یا شک کرے خدا کی قسم وہ کافر ہے اور
شرح فقہ اکبر شیخ ابو المنتہی احمد بن محمد المغنیساوی الحنفی مطبوعہ دائرۃ المعارف
حیدر آباد دکن ص۳۶ میں ہے وانما قال الامام الاعظم رضی اللہ عنہ فہو
کافر باللہ العظیم لان الایمان ہو التصدیق بمعنی اذعان القلب وقبولہ
لوجود الباری تعالیٰ ووحدانیتہ وسائر صفاتہ تعالیٰ من جملۃ المؤمن
بہ فمن لم یؤمن بہا یکون جاہلاً باللہ تعالیٰ وصفاتہ وکافراً بہ وانبیائہ
حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فہو کافر باللہ العظیم اس لئے
فرمایا کہ ایمان وہ تصدیق ہے کہ دل میں یقین ہو اور زبان سے اللہ تعالیٰ
کے موجود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اقرار ہو اور اللہ تعالیٰ کی تمام
صفتوں کا اقرار ضروریات دین اور ضروریات ایمان سے ہے تو جو شخص اللہ
تعالیٰ کی صفتوں پر ایمان نہ لایا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کی صفتوں سے جاہل ہے
کافر ہے اور وہ اللہ کا بھی منکر ہے اور اللہ کے سب نبیوں کا بھی منکر ہے والعیاذ
باللہ۔ کیا آپ کا یہ لکھنا صفات الٰہیہ کا انکار و استہزا نہیں۔ کیا قرآن عظیم
میں قل اباللہ وآیاتہ ورسولہ کنتم تستہزءون لا تعتذروا قد کفرتم لعلہ
ایمانکم آپنے نہیں پڑھا یا جان بوجھ کر آنکھیں بند فرمائیں۔ آپکی تفہیمات حصہ دوم
ص۱۴۷ میں ہے "ہمارا یہ منشا نہیں کہ تکفیر و تفسیق سے مطلقاً پرہیز کیا جائے حتی کہ
اگر کوئی شخص صریح کفریات بکنے اور لکھنے لگے تب بھی اس کو مسلمان کہا اور سمجھا

جاتا رہے۔ یہ منشا نہ کتاب و سنت کی مندرجہ بالا نصوص کا ہے نہ ہماری پچھلی
گزارشات کا اور یہ ہو بھی کیسے سکتا ہے"۔ اب آپ فرمائیں کہ یہ ترجمہ لکھکر آپنے
کفر بکا اور لکھا یا نہیں پھر آپ کون ہوئے۔ خود اپنے فتوے سے آپ کافر ہوئے یا نہیں۔

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو کیا کیا لکھا

وعصیٰ آدم ربہ فغویٰ

عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ گلشن ابراہیم پریس
لکھنؤ پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ "اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی پس گمراہ ہوئے"۔ فتح محمد
جالندھری دیوبندی کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ "آدم نے اپنے پروردگار
کے حکم کے خلاف کیا تو بے راہ ہوگئے"۔ غیر مقلدین کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع
القرآن والسنۃ امرتسر پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ "اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی
پس گمراہ ہوگیا"۔ تھانوی جی کا ترجمہ پ۱۶ "اور آدم سے اپنے رب کا قصور
ہوگیا سو غلطی میں پڑ گئے"۔ ڈپٹی نذیر احمد پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ "اور آدم نے اپنے
پروردگار کی نافرمانی کی اور بھٹک گئے"۔ وحیدی کا ترجمہ "آدم نے اپنے پروردگار
کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے مقصود سے گمراہ ہوگئے"۔ شیخ دیوبند
محمود حسن کا ترجمہ۔ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ اور حکم ٹالا آدم نے اپنے
رب کا پھر راہ سے بہکا"۔ عبد الدائم کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی
کی اور گمراہ ہوگئے"۔ ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی
پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ "اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہوگیا"۔ اور مفید عام
آگرہ پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیۃ اور حکم ڈالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا"۔ اور مرزا حیرت

کا ترجمہ پ۱۶ سورہ طٰہٰ "اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی پس وہ راہ سے فتح محمد جالندھری دیوبندی پ۱۷ سورہ انبیاء "اور خیال کیا ہم ان پر قابو
پھر گئے" اور وحیدالزمان کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آ نہیں پا سکیں گے" اور پ۲۳ والصّٰفّٰت "اور وہ قابل ملامت کام کرنے والے
بھٹک گیا" معاذ اللہ رب العٰلمین۔ ان مترجمین نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام تھے" غیر مقلدوں کا ترجمہ پ۲۳ والصّٰفّٰت "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"
کو صاف صاف خدا کا نافرمان اور گمراہ اور بے راہ اور بہکا ہوا لکھدیا۔ کیا بھاتھانوی جی کا ترجمہ پ۲۳ والصفت "یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے" میرٹھی
حضرت سیدنا ابو البشر آدم علیہ السلام کی توہین و تنقیص نہیں۔ کیا یہ دیوبندی و شیخ دیوبند پ۲۳ والصفت "اور وہ ملامت کے قابل کام کر بیٹھے تھے"
وندوی و جمعیتی و تبلیغی الیاسی و کفوری مفتی مفتی ان مترجمین اور ناشرین نور محمد اصح المطابع کراچی کا ترجمہ پ۲۳ "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"
و مصححین و راضیین پر فتویٰ دیں گے۔ ہے کسی وہابی دیوبندی میں ہمت کہ کھلا اور مفید عام آگرہ سورہ انبیاء "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے" اور مرزا حیرت
کھلا بے پھیر پھاڑ فتویٰ شائع کرائے۔
سورۂ انبیاء "اور انھوں نے یہ خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہ پائیں گے" اور
مسلمانو! آپکے سب میں پہلے پدر بزرگوار حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلٰوۃ والصفت "اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھے" وحیدی کا ترجمہ پ۱۷
والسلام کی شان اقدس میں وہابیوں دیوبندیوں نے یہ گستاخی و بے ادبی کی ہے سورہ انبیاء "اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو پکڑ نہ سکیں گے" اور پ۲۳ والصفت
ظاہر ہے کہ جو خدا کا نافرمان و گمراہ ہوگا وہ نبی نہیں ہو سکتا یہ آپکی نبوت کا انکار یونس کی طرح تنگ دل نہ ہو جبکہ یونس نے سخت غیظ و غضب کی حالت
اور دیوبندیوں کا کفر و ارتداد ہے یا نہیں۔ میں اپنے رب سے دعا کی تھی" ان ترجموں میں وہابیوں دیوبندیوں
غیر مقلدوں نے حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کو خدا کی قدرت کا منکر

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کی توہین و تنقیص

خدا کو عاجز ماننے والا۔ ملامت میں پڑا ہوا۔ ملامت کے کام کا کاسب۔ ملامت
اور یہ دیکھیے شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۷ سورہ انبیا کے قابل کام کرنیوالا۔ تنگدل۔ تھڑدلا۔ خدا تعالیٰ سے غیظ و غضب کرنے والا
فظن ان لن نقدر علیہ "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو" ڈپٹی نذیر احمد تنگدلی سے خدا کی یاد کرنیوالا لکھدیا اور یہ حضرت یونس علیہ السلام کی توہین
کا ترجمہ "ان کو ایسا واہمہ گزرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے" اور پ۲۹ و تنقیص ہے۔ وہابیو! دیوبندیو جمعیتیو کیا تم میں کوئی ہمت والا مفتی مفتی ہے
سورہ قلم "یونس کی طرح تھڑدلے نہ ہو کہ انھوں نے تنگ دل ہو کر خدا کو پکارا جو صاف صاف فتویٰ لکھکر شائع کرائے۔ قابل غور یہ ہے کہ جس کو خدا کی

فالتقمہ الحوت وھو ملیم

قدرت پر ایمان نہیں وہ مسلمان نہیں ہو سکتا تو نبوت کجا۔ مطلب یہ
وہابیوں دیوبندیوں کو آپ کی نبوت سے انکار رہا ہے۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کی توہین و تنقیص

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ ۱۳ سورہ یوسف ان ابانا لفی ضلال مبی
کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔" فتح محمد جالندھری پ ۱۲ س
یوسف "کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں" اور پ ۱۳ سورہ یوسف تا
انک لفی ضلٰلک القدیم" وہ بولے واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتـ
ہیں" غیر مقلدوں کا مستند ترجمہ پ ۱۲ سورہ یوسف "تحقیق باپ ہمارا
غلطی ظاہر کے ہے" اور پ ۱۳ سورہ یوسف "قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیـ
اپنے قدیم کے ہے" وحید الزماں کا ترجمہ پ ۱۲ سورہ یوسف "بیشک ہما
باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے" اور پ ۱۳ "وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو ا
اپنے پرانی خبط میں ہے" عاشق الٰہی و شیخ دیوبند پ ۱۲ بیشک ہمارے با
صریح غلطی میں ہیں اور پ ۱۳ "لوگوں نے کہا بخدا تم تو اسی پرانی غلطی میں
تھانوی جی پ ۱۲ سورہ یوسف "واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں" ا
پ ۱۳ سورہ یوسف "وہ کہنے لگے بخدا آپ تو اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا
ڈپٹی نذیر احمد پ ۱۲ "کچھ شک نہیں کہ والد صاحب صریح غلطی میں ہیں" ا
پ ۱۳ "وہ کہنے لگے کہ بخدا تم تو وہی اپنے قدیمی خبط میں مبتلا ہو" وحیدی کا
پ ۱۲ یقیناً ہمارا باپ اس معاملہ میں غلطی پر ہے" عبد الدائم کا ترجمہ پ ۱۲ "

واقعی ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں" اور پ ۱۳ یوسف "لوگوں نے کہا قسم خدا کی
آپ تو اپنی پرانی غلطی میں ہیں" نور محمد اصح المطابع کراچی مطبوعہ تاج کمپنی
لاہور پ ۱۲ "تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے" اور پ ۱۳ سورہ
یوسف "قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے" والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
پیکو آرٹ پریس لاہور۔ پ ۱۲ سورہ یوسف "بیشک ہمارا باپ صریح غلطی پر
ہے اور پ ۱۳ سورہ یوسف "بخدا آپ اپنی دیرینہ غلطی پر قائم ہیں" مفید عام
آگرہ "پ ۱۲ سورہ یوسف۔ البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح" اور پ ۱۳ سورہ
یوسف "قسم اللہ کی تو ہے اپنی اسی غلطی میں قدیم کی" مرزا حیرت پ ۱۲ سورہ
یوسف "ہمارا باپ یقیناً صریح غلطی میں ہے" اور پ ۱۳ سورہ یوسف "کہنے
لگے اللہ کی قسم یقیناً بے شک تو اپنی پرانی غلطی میں ہے" معاذ اللہ ثم معاذ اللہ

ان مترجمین وہابیہ دیوبندیہ نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کو
دیرینہ غلطی میں۔ قدیم غلطی میں۔ قدیم غلط کار۔ کھلی موٹی غلطی میں، صریح غلطی
پر۔ ظاہر روشن غلطی میں مبتلا۔ پرانی غلطی میں۔ پرانے غلط خیال میں۔ پرانے
خبط میں مبتلا۔ پرانا وہمی لکھ دیا۔ اور جو قدیمی خبطی پرانا وہمی ہو۔ پرانا غلط کار
ہو وہ نبی نہیں ہو سکتا تو دیوبندیوں غیر مقلدوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام
کی توہین بھی کی اور آپکی نبوت کا انکار بھی کیا اور یہ دونوں صریح کفر و ارتداد
ہیں اور سارے دیوبندی وہابی اپ جہانی و آنجہانی ان کفری ترجموں کو
صحیح اور درست مان چکے تو سارے کے سارے اس کفر و ارتداد میں مبتلا ہوئے یا
نہیں۔ کیا نام نہاد جمعیۃ علماء فتویٰ صادر کریگی اور ان کفری ترجموں کے خلاف

ایجی ٹیشن کراکے ان کو ضبط کرائے گی، اگر نہیں تو کیوں۔

حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ السلام کی توہین کی

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ۱۲ سورہ یوسف ولقد همت به وهم
بها لولا ان رأى برهان ربه ط "اور البتہ عورت نے فکر کیا اس کا
اس نے فکر کیا عورت کا" معاذ اللہ۔ غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ پ۱۲ "ا
لبتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف
نے ساتھ اسکے" اعوذ باللہ منہ۔ عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند کا متفقہ
ترجمہ پ۱۲ "اور اس عورت نے ارادۂ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے
بھی خیال کیا عورت کا" نعوذ باللہ۔ تھانوی جی کا ترجمہ پ۱۲ "اور اس
عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور ان کو بھی اس عورت کا
کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا" العیاذ باللہ۔ نور محمد اصح المطابع کراچی والے کا ترجمہ
مطبوعہ تاج کمپنی لاہور پ۱۲ "اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ
یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اس کے" فتح محمد جالندھری کا ترجمہ
ناشر تاج کمپنی بمبئی پ۱۲ "اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انھوں نے
اس کا قصد کیا" اور مفید عام آگرہ پ۱۲ سورہ یوسف "اور البتہ عورت نے
فکر کی اس کی اور اس نے فکر کی عورت کی" معاذ اللہ۔ اور وحید الزماں
غیر مقلد کا ترجمہ پ۱۲ یوسف "زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا
ان گندہ ذہن مترجمین نے حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ السلام کو

اللہ کے معصوم نبی کو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ایسے بدترین مخرب اخلاق زنا
جیسے فعل بد کا قصد و ارادہ کرنے والا لکھدیا۔ کیا اس سے بدتر کوئی اور
گالی ہو سکتی ہے کیا ایسی سخت شدید گستاخی کرنے والا بھی کافر و مرتد نہ ہوگا
کیا ان مترجمین نے حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت کا انکار نہ کیا۔ کیا
انکار نبوت کفر و ارتداد نہیں۔ اعلام بقواطع الاسلام ص۳۱ میں ہے من
تلفظ بلفظ الكفر يكفر جو کفر کا لفظ بولے وہ کافر ہے۔ اور شرح فقہ اکبر
مصری ص۱۵۱ میں ہے والانبياء كلهم منزهون عن الصغائر والكبائر
والكفر والقبائح تمام انبیا علیہم السلام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں اور کفر
اور عیبوں بری باتوں سے پاک ہیں۔ اور مجمع الانہر جلد اول ص۶۹۱ میں ہے
ويكفر بنسبة الانبياء الى الفواحش كالعزم على الزنا او نحوه في يوسف
یعنی حضرات انبیائے کرام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے مثلاً حضرت یوسف
علیہ السلام کو زنا کا قصد کرنے والا بتانے والا کافر ہے اور خزانۃ الروایات
میں ہے فی القنية لو نسب الانبياء الفاحش كعزمه على الزنا ونحوه
الذي يقول الحشوية في يوسف عليه السلام يكفر لانه شتم لهم
یعنی اگر حضرات انبیاء علیہم السلام سے فحش کاموں کی نسبت کی جیسے زنا کا
ارادہ کرنا اور ایسی باتیں جو حشویہ حضرت یوسف علیہ السلام پر لگاتے ہیں
تو کافر ہو گیا اس لیے کہ اس نے اللہ کے نبیوں کو گالی دی۔ کیا نام نہاد
جمعیۃ علمائے ہند کا ڈھونگ رچانے والے اور تحفظ ناموس رسالت کا دعویٰ
کرانے اور ڈھول پیٹنے والے ان ترجموں کو ضبط کرائیں گے اور کوئی ایجی ٹیشن

چلائیں گے یا ستنبہ گرہ کرائیں گے اور ترجموں اور مترجمین اور ناشرین و مصححین کے خلاف فتویٰ شائع کرائیں گے۔ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو آفتاب نصف النہار سے زائد روشن ہے کہ وہابی دیوبندی مترجمین نے قرآن کے ترجموں میں کفریات بھر دیے اور رسالے کے رسالے دیوبندی و جمعیتی جواب سے لاجواب ہیں اور شرح فقہ اکبر مصری میں ہے ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ حضرات انبیائے کرام علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام نے نہ صغیرہ گناہ کا ارتکاب فرمایا نہ کبیرہ کا۔ فسبحن اللہ وبحمدہ۔

اللہ کے مقدس پیغمبروں کی توہین کی

ملاحظہ ہو فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج آفس ممبئی پ۱۳ سورہ یوسف حتیٰ اذا استیئس الرسل وظنوا انھم قد کذبوا جاءھم نصرنا ط "یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید ہو گئے اور اُنھوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انھوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے" معاذ اللہ۔ شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۳ "یہاں تک کہ جب نا امید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا!" غیر مقلدوں کا ترجمہ پ۱۳ "یہاں تک کہ جب نا امید ہوئے پیغمبر" تھانوی جی جناب اشرفعلی کا ترجمہ پ۱۳ "یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان کو گمان غالب ہو گیا کہ ہماری فہم نے غلطی کی"۔ عاشق الٰہی و شیخ دیوبند کا مجموعی ترجمہ "یہاں تک کہ جب نا امید ہو گئے پیغمبر" ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ پ۱۳۔

یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید ہو گئے اور ان کو ایسا واہمہ گزرا کہ ہمارے ساتھ وعدہ خلافی تو نہیں کی گئی"۔ نور محمد اصح المطابع کراچی پ۱۳۔ یہاں تک کہ جب نا امید ہو گئے پیغمبر" عبد الدائم کا ترجمہ پ۱۳ یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید ہو گئے" وحیدی کا ترجمہ جو تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ دہلی سے شائع ہوا۔ پ۱۳ یہاں تک کہ جب رسول وعدۂ عذاب کی تاخیر سے مایوس ہو گئے اور یہ خیال قائم کر لیا کہ خدا نے ان سے کافروں پر فتح کا جو وعدہ کیا تھا وہ درست ثابت نہ ہوا" معاذ اللہ۔ پیکو آرٹ پریس والا ترجمہ "حتیٰ کہ جب رسول مایوس ہو گئے" اور مفید عام والا ترجمہ پ۱۳ "یہاں تک کہ جب نا امید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا تھا!"

ان دریدہ دہن مترجمین نے اللہ کے رسولوں کو اللہ کی رحمت سے نا امید اللہ کی مدد و نصرت سے مایوس۔ اللہ کے وعدہ کی صداقت سے بے آس اور کم فہم بتایا اور رسولوں کا عقیدہ بتایا کہ وہ خدا تعالیٰ کو وعدہ خلاف اور خدا کو جھوٹا اور اپنے وعدہ میں سچا نہ ثابت ہونے والا مانتے تھے نعوذ باللہ اور خدا تعالیٰ کو جھوٹا اور وعدہ خلاف اور جھوٹا وعدہ کرنے والا بتایا۔ مسلمان سنی بھائیو! کیا اب بھی ان مرتدوں کو نہ پہچانو گے۔ اور ثبوت کیا چاہیے۔ کیا مرتدوں کے سر پر سینگ ہو گا جب پہچانو گے۔ اب تو یقین کامل ہو گیا کہ قرآنی ترجموں میں یہ کفریات۔ حفظ الایمان تھانوی و براہین قاطعہ گنگوہی و تذکرۃ الخلیل انبہٹی و جہد المقل دیوبندی و مختصر سیرت نبویہ کاکوروی و تحذیر الناس و تصفیۃ العقائد نانوتوی کے کفریات کو ہلکا کرانے بلکہ انہیں

درست بنانے کے لیے یہ ساری کوشش ہے۔ معاذ اللہ۔
دیوبندیو! جمعیتیو! ندویو! مودودیو! کفوریو! ذرا غور کرو کہ تمہارے ان
کفری ترجموں سے یہ آیتیں تو غلط نہیں ہوتیں۔ نمبر ۱۔ ان وعد اللہ حق۔
۲۔ لا یخلف اللہ وعدہ ۳۔ ولن یخلف اللہ وعدہ ۴۔ ان اللہ لا یخلف
المیعاد ۵۔ انک لا تخلف المیعاد ۶۔ ومن اصدق من اللہ قیلا ۷۔ ومن
اصدق من اللہ حدیثا ۸۔ وانا لصدقون ۹۔ وعد اللہ حقا ۱۰۔ فلن
یخلف اللہ عہدہ ۱۱۔ فلا تحسبن اللہ مخلف وعدہ رسلہ۔ بنظر اختصار
گیارہ آیتیں پیش ہیں یہ ان ترجموں سے باطل تو نہیں ہوتیں اور یہ عبارتیں
بھی ذہن میں رکھیں شرح فقہ اکبر للامام العلام ابی المنصور محمد بن محمد بن محمود
حنفی ماتریدی سمرقندی رضی اللہ عنہ ص۸ میں ہے فمن لم یصدق
بآیۃ من القرآن فقد کفر کما لو لم یصدق بجمیع القرآن یعنی جس
نے قرآن کی کسی ایک آیت کو سچا نہ مانا وہ یقیناً اس شخص کی طرح کافر
ہو گیا جس نے پورے قرآن کو سچا نہ مانا اور الجواہر المنیفہ شرح وصیۃ الامام الاعظم
ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تالیف امام ملا حسین ابن اسکندر حنفی رحمۃ اللہ
علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف ص۹۹ میں ہے ومن انکر آیۃ من القرآن فھو کافر
جو کسی ایک آیت قرآنی کا انکار کرے وہ کافر ہے اور شرح مواقف ص۶۰۴ میں ہے
یمتنع علیہ الکذب اتفاقا یعنی اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا بالاتفاق ممتنع ہے نیز
شرح مواقف ص۶۷۵ میں ہے قد مر فی مسئلۃ الکلام موقف الالٰہیات امتناع
الکذب علیہ عزوجل یعنی مسئلہ کلام کے موقف الٰہیات میں یہ بیان گزر چکا

کہ اللہ عزوجل پر کذب محال ہے اور تفسیر مدارک شریف جلد اول میں ہے لا احد
اصدق منہ فی اخبارہ ووعدہ ووعیدہ لاستحالۃ الکذب علیہ لقبحہ لکونہ
اخبارا عن الشیئ بخلاف ما ھو علیہ یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا کوئی نہیں اسکی خبروں میں
اور اسکے وعدے اور وعید میں اس لیے کہ جھوٹ اپنی برائی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر
محال ہے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ کسی چیز کی خبر جیسی وہ ہے اسکے خلاف دی جائے اور
تفسیر بیضاوی ص۱۵۰ میں ہے لا یتطرق الکذب الی خبرہ بوجہ لانہ نقص وھو
علی اللہ تعالیٰ محال یعنی جھوٹ اللہ تعالیٰ کی خبر میں کسی طرح راہ نہیں پا سکتا
اس لیے کہ جھوٹ عیب ہے اور عیب اللہ تعالیٰ پر محال ہے اور تفسیر کبیر جلد سوم
ص۱۴۲ میں ہے والکذب محال علیہ سبحنہ دون غیرہ یعنی جھوٹ اللہ عزوجل
ہی پر محال ہے اور تفسیر کبیر جلد پنجم ص۱۷۲ میں ہے ان المؤمن لا یجوز ان یظن باللہ
الکذب بل یخرج بذلک عن الایمان یعنی ایمان والے کو جائز نہیں کہ خدا تعالیٰ
پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جائیگا اور اعلام
بقواطع الاسلام مصری ص۱۵ میں ہے من نفی او ثبت ما ھو صریح فی النقص
کفر یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی توہین ہو
تو وہ کافر ہو جائے گا۔ ان ارشادات کی روشنی میں یہ مترجمین کافر ہوں گے یا
نہیں۔ رہا ان مترجمین کا حضرات انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام
کو خدا کی مدد و نصرت یا اس کی رحمت یا صدق وعد یا ایفاء عہد سے ناامید
ہونا یا خود اپنی سچائی میں شک کرنا یہ ہر ایک مستقل کفر ہے قرآن مجید فرماتا ہے
لا تایئسوا من روح اللہ انہ لا یایئس من روح اللہ الا القوم الکافرون

اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے
مگر کافر لوگ۔ کیا ان مترجمین نے اس آیت کا انکار و ابطال اپنے ترجموں میں
نہیں کیا اور یہ انکار کفر ہے یا نہیں۔ شرح فقہ اکبر مصری ص۱۵۱ میں ہے فی
مجمع الفتاویٰ وقال من تکلم بکلمۃ الکفر وضحک بہ غیرہ کفر ا یعنی جو شخص
کلمہ کفر کہے اور دوسرا اس کلمۂ کفر پر ہنسے یعنی راضی ہو دونوں کافر ہو جائیں
اور شرح فقہ اکبر شیخ ابو المنتہی حنفی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف ص۱۸
میں ہے والانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کلھم منزھون عن الصغائر و
الکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا یعنی حضرات انبیا علی نبینا
وعلیہم الصلاۃ والسلام والثنا سب کے سب چھوٹے اور بڑے گناہوں اور کفر اور
بری باتوں سے پاک ہیں نبوت سے پہلے بھی اور بعد بھی اور شرح فقہ اکبر حیدر
آبادی امام ابو منصور محمد بن محمد بن محمود ماتریدی حنفی رحمۃ اللہ علیہ ص۲۲ میں
فرماتے ہیں ثم الانس والجن غیر معصومین الا الرسل والانبیاء صلوات
اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فانھم معصومون عن الکبائر فانھم لو لم
یکونوا معصومین عنھا عن الکذب والکاذب لا یصلح للرسالۃ یعنی
انبیا و مرسلین علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والتسلیم معصوم ہیں کبائر سے اور اگر
وہ حضرات کرام معصوم نہ ہوں تو جھوٹ سے کیونکر بچیں گے اور جھوٹا آدمی
نبوت و رسالت کے لائق ہی نہیں۔ امام نے نانوتوی کی بھی دہن دوزی
کر دی جس نے تصفیۃ العقائد ص۲۵ اور ص۲۸ میں اللہ کے نبیوں رسولوں
سے جھوٹ کا صدور مانا اور لکھدیا کہ نبیوں کو جھوٹ سے پاک معصوم ماننا غلطی ہے۔

معاذ اللہ۔ نانوتوی کا یہ صریح کفر ہے بہر حال ان مترجمین نے دل کھول کر اپنے
نام نہاد ترجموں میں کفریات بھر دیے اور مسلمانوں سنیوں کو بہکانے اور گمراہ
بد دین بنانے کا پورا سامان مہیا کرایا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ۲۴ سورہ مومن۔ واستغفر لذنبک
"اور بخشوا اپنے گناہ" اور پ۲۵ سورہ شوریٰ ما کنت تدری ما الکتب ولا
الایمان ولکن جعلنٰہ نورا نھدی بہ "تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور
نہ ایمان" اور پ۲۶ سورہ محمد واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات
"اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے
کے لیے" اور پ۲۶ سورہ فتح لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر
"تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے" اور
پ۳۰ سورہ والضحیٰ ووجدک ضالا فھدیٰ "اور پایا تجھکو بھٹکتا پھر راہ
سجھائی" فتح محمد جالندھری دیوبندی مطبوعہ تاج آفس بمبئی پ۲۴ "اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگو" اور پ۲۵ "تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔
لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے۔ یہ قرآن کو مخلوق بتاتا ہے اور پ۲۶ "اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی" اور
پ۲۶ "سورہ فتح" "تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے" اور پ۳۰
"اور راستہ سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا" غیر مقلدوں کا

معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنتہ امرتسر پ۲۴ "اور بخشش مانگ واسطے
گناہ اپنے کے" اور پ۲۵ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان" اور پ۲۶
"اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایما[ن]
والیوں کے" اور پ۲۶ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہ[وں]
تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا" اور پ۳۰ "اور پایا تجھکو راہ بھولا ہوا پس راہ
دکھائی" ڈپٹی نذیر احمد دہلوی۔ پ۲۴ "اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو
اور پ۲۵ "تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان
کس کو کہتے ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے" دیکھیے قرآن کو مخلوق
بتا دیا کہ بنایا۔ اور پ۲۶ "اور ہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور
نیز ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے بھی معافی مانگتے رہو
اور پ۲۶ "تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے" اور تم کو دیکھا کہ بھٹکے ہو تو
سیدھا رستہ دکھا دیا" اور نواب وحید الزماں کا ترجمہ پ۱۶ سورہ کہف "کہہ
میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں" اور پ۲۴ سورہ مومن "اور اپنے قصور
کی بخشش مانگتا رہ" اور پ۲۴ "کہدے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک
آدمی ہوں" اور پ۲۵ شوریٰ "تجھکو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ کتاب کیا چیز ہے
اور نہ ایمان معلوم تھا" اور پ۲۶ سورہ محمد "اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے
دعا مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے لیے بھی" اور پ۲۶
"اس لیے کہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخشدے" اور پ۳۰ والضحیٰ "اور
اس نے تجھکو بھولا بھٹکا پایا پھر راہ پہ لگایا" دیکھیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و

وعلی آلہ وسلم کی کتنی شدید توہین وتنقیص کی ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
کیا وہابی دیوبندی ندوی جمعیتی ان کفری ترجموں پر سے شرعی الزام اٹھوا سکیں گے
طیب جی و کاکوروی جی کیا فرماتے ہیں بینوا توجروا۔
عاشق الٰہی میرٹھی اور شیخ دیوبند کا معتبر ترجمہ پ۲۴ "اور معافی مانگو اپنے
گناہ کی" اور پ۲۵ "تم نہ جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ کہ ایمان کیا
ہے لیکن ہم نے بنایا قرآن کو نور" ان دونوں نے بھی قرآن کو مخلوق یعنی
بنایا ہوا لکھدیا۔ اور جو بنا ہے وہ مخلوق ہے حادث ہے فانی ہے اور پ۲۶
"اور معافی مانگو اپنے گناہ کے لیے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے"
اور پ۲۶ "تا کہ اللہ معاف کرے تم کو جو آگے ہو چکے تمہارے گناہ اور جو پیچھے رہے"
اور پ۳۰ "اور پایا تم کو بھٹکتا تو رستہ دکھا دیا" تھانوی جی کا ترجمہ پ۲۴ "اور
اپنے گناہ کی معافی مانگیے" اور پ۲۵ "آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور
نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے ولیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنا دیا" تھانوی
نے قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ مارا۔ مسلمان دیکھیں کہ وہابیوں نے کس طرح
خدا و رسول و قرآن کی توہین کی۔ اور پ۲۶ "اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے
رہیے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لیے بھی" اور پ۲۶ "تا کہ
اللہ تعالیٰ آپکی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے" اور پ۳۰ "اور اللہ نے
آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتلایا" وحیدی کا ترجمہ پ۲۵ "تم کو یہ معلوم نہ تھا کہ
کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے" اور پ۲۶ "اور یہ کہ اللہ سے تم اپنے اور
تمام مومنین کے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو" اور پ۲۶ "اور خدا تمہارے

اگلے پچھلے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرمادے۔" اور پ۳۰ "اور کیا تم کو بھٹکتا ہوا پاکر دین اسلام کی راہ راست نہیں دکھائی" عبدالدائم کا ترجمہ پ۲۴ "اور اپنے قصور کی معافی مانگو" اور پ۲۵ "اے محمد تم جانتے بھی نہ تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے" اور پ۲۶ "اور اپنے قصور کے لیے بھی استغفار کرو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بھی" اور پ۲۶ "تاکہ اللہ تعالیٰ اگلے اور پچھلے قصور معاف کردے" محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ پ۲۶ سورہ محمد "اور اے محبوب اپنے لیے اور سب مسلمانوں مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لیے گناہوں کی معافی مانگو" اور پ۲۶ سورہ فتح "تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادے" معاذ اللہ۔ نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور پ۲۴ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے" اور پ۲۵ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان" اور پ۲۶ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے" اور پ۲۶ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا" اور پ۳۰ "اور پایا تجھکو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی" مفید عام آگرہ۔ پ۲۴ "اور بخشوا اپنا گناہ" اور پ۲۶ سورہ محمد "اور معافی مانگ اپنے گناہ کو اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو" اور سورہ فتح پ۲۶ "تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے" اور پ۳۰ "اور پایا تجھکو بھٹکتا پھر راہ دکھائی" اور مرزا حیرت غیر مقلد دہلی کا ترجمہ پ۲۴ "اور تم اپنے گناہ کی مغفرت ہم سے طلب کرو" اور پ۲۵ "تم اس سے

پہلے بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو جانتے تھے" اور پ۲۶ "اور تم اپنے گناہ کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو" اور پ۲۶ "تاکہ اللہ تعالیٰ اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخشدے" اور پ۳۰ "اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو تمہیں ہدایت کی" اور ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ صفحہ ۲۲ میں ہے "اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر بس ہدایت کی اس نے" اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے "نہیں جانتے تھے آپ کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان" اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے کہ "آپ یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے۔" اور امام الخوارج عبدالشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم اخبار النجم مورخہ ۱۱ جون سنہ ۱۹۵۴ء صفحہ ۵ کالم ۳ لکھتے ہیں کہ "نبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا کہ میں تمہارے پاس خدائے تعالیٰ کا پیام لایا ہوں" یعنی کاکوروی کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے اور کاکوروی کی پیروی میں اسکے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر سنہ ۱۹۵۴ء میں بنگلور کے ایک عام اجلاس میں یوں تقریر کی "بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں" دیکھو بنگلور کا وہابی اخبار روشنی مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۵۴ء صفحہ ۶ کالم ۱۔ غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ پ۱۶ "کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری" اور جالندھری پ۱۶ "کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں" اور میرٹھی اور شیخ دیوبند پ۱۶ "کہدو میں تو بشر ہوں تم ہی جیسا" ڈپٹی نذیر احمد

پ ۱۹ "کہو کہ میں بھی تو تم جیسا ہی ایک بشر ہوں" اور تھانوی جی پ ۱۶ "اور آپ یوں
بھی کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں" اور مرزا حیرت غیر مقلد وہابی پ ۱۶
"اے نبی ان سے کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں" یہ سارے کے
سارے مترجمین اسمٰعیل دہلوی کی پیروی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ علیٰ آلہ
وسلم کی ہمسری کرنے اور برابری کا دعویٰ کرتے اور سکھاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ۔
اور تھانوی جی نے افاضات الیومیہ جلد ششم مطبوعہ جید برقی پریس دہلی
ص ۱۷۶ میں لکھا ہے کہ "حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بالکل ہر طرح سے کامل
پیدا فرمایا ہے ظاہراً بھی باطناً بھی۔ حتیٰ کہ خوبصورتی بھی کامل عطا فرمائی گئی تھی
اور ہمارے حضور تو اس قدر جامع تھے کہ اگر کسی کو حضور کے کمالات بھی نہ معلوم
ہوں تو صورت ہی دیکھ کر کشش ہوتی تھی" اور اسی کے صفحہ ۱۸۵ میں ہے "کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کون معظم ہوگا" نیز تھانوی جی نے نشر الطیب
ص ۱۹۲ میں لکھا ہے کہ "یہ مسئلہ (حضور اقدس کا افضل المخلوقات ہونا) ایسا اجماعی
اور مسلمات ضروریہ سے ہے کہ جس پر استدلال کی ہی حاجت نہیں اور اسی ص ۱۹۲
میں ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے
نزدیک تمام اولین و آخرین میں زیادہ مکرم ہوں" اور اسی ص ۱۹۲ میں ہے کہ "حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے سب انبیاء علیہم السلام کو خطاب کر کے فرمایا بھذا فضلکم
محمد یعنی ان ہی فضائل سے محمد تم سب سے بڑھ گئے" حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وعلیٰ آلہ وسلم اپنی فضیلت مطلقہ بیان فرمائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
یوں ارشاد فرمائیں اور تھانوی جی یہ مسئلہ اجماعی ضروری بتائیں۔ پھر بھی

بدتمیز و بددین وہابی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو محض انسان ایک معمولی
انسان مانیں لکھیں چھاپیں اس سے بڑھ کر بددینی اور کیا ہوگی۔ والعیاذ باللہ۔

ابوالاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی

ذرا مودودی صاحب کی بھی سنیے کہ انہوں نے اپنے وہابی دیوبندی ہونے کا ثبوت
کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات حصہ دوم ص ۱۵ سطر ۱۶ و ۱۷ میں ہے
قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الٰھکم الٰہ واحد "اے محمد! کہہ دو کہ میں
تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک
ہی خدا ہے" یعنی مودودی صاحب دہلوی و کاکوروی کی طرح حضور سید المرسلین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنا جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا یعنی محض انسان
مانتے ہیں معاذ اللہ۔ اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ
لفظ محض اس آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ اور تم ہی سے مراد کون لوگ ہیں
اور تم ہی میں "ہی" حصر کا ہے یا کیسا۔ اگر حصر کا ہے تو کہاں سے آیا۔ یا آپکی مرضی
ہے جہاں جو چاہیں کرائیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم۔ ذرا گنگوہی
جی کی سنیے کہ انھوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھدیا۔ یہ دیکھیے
جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "لطائف رشیدیہ" مطبوعہ ہلالی پریس
ساڈھورہ سنہ ۱۳۱۸ھ ص ۱۸ میں ہے کہ "اب لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخر عالم
علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام
کو کیا" معاذ اللہ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم نے شرک کیا۔ اور شرک کرنیوالا مشرک
ہے تو گنگوہی نے حضور سیدنا محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ
وبارک وسلم کی کتنی سخت شدید توہین کی اور کتنی گندی گالی دی۔ کیا حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے شرک کا صدور مان کر گنگوہی کافر بیدین
خارج اسلام نہیں ہوا۔ ہوا اور ضرور ہوا اور جو ایسے کو مسلمان مانے وہ بھی
کافر ہوا یا نہیں۔ پھر اسی ص۱۸ میں گنگوہی نے لکھا کہ "شرک تو ہر حال شرک ہی
ہے" یعنی کسی کے کرنے سے شرک جائز نہیں ہوگا اور جب شرک شرک ہی رہیگا
تو اس کا فاعل ومرتکب بھی ضرور مشرک ہوگا۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی
العظیم کیا وہابی دیوبندی مودودی الیاسی ندوی کفوری گنگوہی کا یہ کفر
اٹھائیں گے۔ ھاتوا برھانکم ان کنتم صٰدقین۔ یہ کفری عقیدہ اس
کا ہے جس کو وہابی دیوبندی الیاسی قطب الارشاد مانتے ہیں۔ توبہ۔ توبہ۔ توبہ

گنگوہی جی کی نرالی جہالت

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے اب یہ تیسرا تمہارے آگے ذکر کروں
اسی ص۱۸ میں گنگوہی نے بڑی ہوشیاری سے لکھا کہ "سنو کہ شرک کلی مشکک
ہے اس کے افراد کبیرہ اور صغیرہ بلکہ مباح تک بھی ہیں" یعنی شرک کے بہت
افراد ہیں کسی میں حرمت زیادہ ہے کسی میں حلت زیادہ کسی میں حلت کم ہے
کسی میں کراہت کسی میں اباحت۔ معاذ اللہ۔ دیوبندیو! شرم شرم شرم
بیچارا پیشوا کس طرح شریعت کا مذاق کرا رہا ہے۔ تف۔ تف۔ تف۔

شرح فقہ اکبر مصری میں ہے ولم یعبد الصنم ای ولا غیرہ لقولہ ولم یشرک
باللہ طرفۃ عین قط ای لا قبل النبوۃ ولا بعدھا فان الانبیاء علیہم الصلاۃ
والسلام معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع یعنی آپ نے بت پرستی نہ کی یعنی
ایک آن کو بھی شرک نہ کیا اور کسی نبی نے بھی ہرگز شرک نہ کیا نہ نبوت سے پہلے نہ بعد
نبوت کیونکہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ حضرات انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کفر سے بالکل
پاک ہیں فالحمد للہ رب العلمین اور شرح فقہ اکبر شیخ ابو المنتہی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف ص۱۴ میں ہے والانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کلھم
منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا
اور اسی شرح فقہ اکبر ص۵ میں ہے ولم یعبد الصنم ولم یشرک باللہ طرفۃ
عین قبل النبوۃ وبعدھا لان الانبیاء معصومون عن الجھل باللہ تعالیٰ
یعنی آپ نے بت کی پوجا نہیں کی اور نہ کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا نہ نبوت کے
پہلے نہ بعد کیونکہ حضرات انبیائے کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام جہل باللہ
یعنی عدم معرفت الٰہی سے پاک اور منزہ ہیں مگر گنگوہی تو حضور اقدس واعلیٰ کو
شرک کرنیوالا ہی کہتا ہے گنگوہی مشرک ہونے کا ہی فتویٰ دیتا ہے۔ والعیاذ باللہ
تعالیٰ۔ ان مترجمین نے حضور افضل المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ایمان
سے ناواقف اور قرآن سے بے علم اور خطاکار۔ گنہگار۔ گمراہ۔ بہکا ہوا۔ راہ حق سے
بھٹکا ہوا۔ بے راہ۔ لکھدیا۔ اور معمولی انسان اور محض تم ہی جیسا
ادبارا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ دکاکوری صاحب کے رد میں تو دیکھیے "اعلیٰ نجوم رجم
ابدیٹر النجم" اور "مبلغ وہابیہ کی زاری۔ اور مبلغ وہابیہ کا گریز اور الرجم برائے

اقوال ایڈیٹر النجم) اور بغور سنیے کہ ائمہ دین و مفسرین نے

ولا الایمان سے کیا مراد لی

ان گھاڑ مترجمین کو اگر قرآن عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ لکھنے
کی قابلیت و لیاقت اور تمیز نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا کس نے ان کے گلے پر تلوار
رکھکر کہا کہ ترجمہ لکھ خواہ تمیز ہو یا نہ ہو۔ کسی بھی کتاب کا ترجمہ صرف لغت ہی دیکھکر
صحیح نہیں ہو سکتا اور یہ تو اللہ رب العزت مالک حقیقی سبوح و قدوس جل جلالہ
کا کلام ہے ضروریاتِ دین و ضروریاتِ مذہب و احادیثِ مبارکہ و اقوال
ائمہ و عقائد اہلسنت و تفاسیر و کتب فقہ و کلام کو ذہن میں حاضر رکھکر پوری
غور و فکر سے ترجمہ کرنا ہوگا۔ صرف فقیر حقیر کے پاس پٹیالہ کا کتب خانہ عظیم تباہ
و تلف ہو جانے کے بعد اب جو چند تفسیریں جمع ہو سکی ہیں وہ یہ ہیں۔ تفسیر جلالین
تفسیر کبیر و تفسیر جمل تفسیر کشاف تفسیر بیضاوی تفسیر معالم۔ تفسیر خازن
تفسیر روح البیان تفسیر سراج منیر تفسیر احمدی تفسیر اتقان تفسیر مدارک
تفسیر ابو السعود و تفسیر ابن عباس تفسیر عرائس البیان تفسیر عزیزی تفسیر حسینی
اور اردو میں خزائن العرفان و تفسیر رضوی و تفسیر قادری و تفسیر سعیدی۔ مگر
ان دشمنانِ دین مترجمین نے سب سے الگ سب کے خلاف کفری ترجمے لکھکر اسلام
و رحمٰن و قرآن و رسولوں کی ہنسی کرائی اور غلط و باطل ترجمے شائع کرا کے
غیر مسلموں کو ہمت دلائی کہ وہ اعتراضات کریں۔ والعیاذ باللہ تعالےٰ!
تفصیل کسی دوسرے موقع پر ہوگی۔ اس وقت مختصر اً عرض ہے کہ امام جلال الدین

سیوطی رضی اللہ عنہ تفسیر جلالین شریف میں فرماتے ہیں الفرقان ولا الایمان
ای شرائعہ ومعالمہ الخ یعنی یہاں الایمان سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ
و علیٰ آلہ وسلم کی شریعت کی تفصیل اور دین کے احکام اور ان کی توضیح ہے۔ علامہ
شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ اس کی یوں وضاحت کرتے ہیں ای شرائعہ
ومعالمہ ای کالصلوٰۃ والصوم والزکوٰۃ والختان وایقاع الطلاق والغسل
من الجنابۃ وتحریم ذوات المحارم بالقرابۃ والصہر وھذا ھو الحق وبہ
اندفع ما یقال وکیف قال ولا الایمان والانبیاء کلھم کانوا مومنین
قبل الوحی الیھم بادلۃ عقولھم وکان نبینا یتعبد علیٰ دین ابراھیم
ویحج ویعتمر ویتبع شریعۃ ابراھیم علیٰ ما مرت الاشارۃ الیہ یعنی الایمان
سے مراد شریعت کی تفصیل و توضیح ہے اور یہی حق ہے اور اسی سے وہ اعتراض
دفع ہو گیا کہ ولا الایمان کیوں ارشاد فرمایا حالانکہ تمام انبیائے کرام علی نبینا و
علیہم الصلاۃ والسلام وحی سے پہلے بھی ایمان والے تھے اور حضور اکرم صلی اللہ تعالےٰ
علیہ و علیٰ آلہ وسلم تو بعثت مقدسہ سے پہلے دین ابراہیمی پر اللہ تعالیٰ کی عبادت
فرماتے تھے اور حج و عمرہ کرتے تھے اور شریعت ابراہیمی کی پیروی فرماتے تھے فالحمد للہ
اور معالم التنزیل میں بھی یہی ہے شرائع الایمان ومعالمہ پھر فرماتے ہیں قال
محمد بن اسحٰق بن خزیمۃ الایمان فی ھذا الموضع الصلوٰۃ ودلیلہ قولہ
عز وجل وما کان اللہ لیضیع ایمانکم اس جگہ ایمان سے مراد نماز ہے اور اس پر
دلیل یہ آیت ہے وما کان اللہ لیضیع ایمانکم اور پھر فرماتے ہیں واھل
الاصول علیٰ ان الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کانوا مومنین قبل الوحی

وکان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یعبد اللہ تعالیٰ قبل الوحی علیٰ دین ابراھیم ولم یتبین لہ شرائع دینہ اور یہ جاہل اجہل بے علم شرجگین اگر تفسیر کشاف کو ہی دیکھ لیتے تو یہ کفریات نہ لکھتے تفسیر کشاف میں ہے والانبیاء علیھم الصلوٰۃ والسلام یجب ان یکونوا معصومین قبل النبوۃ وبعدھا من الکبائر والصغائر الشائنۃ فما بال الکفر والجھل بالصانع ما کان لنا ان نشرک باللہ من شیٔ وکفی بالنبی نقیصۃ عند الکفار ان یسبق لہ کفر یعنی حضرات انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ وہ نبوت سے پہلے اور بعد ہمیشہ معصوم ہیں کبائر و صغائر سے تو کفر اور جہل باللہ معاذ اللہ ان کے دامنِ عصمت تک کہاں پہنچ سکتا ہے قرآن عظیم نے حضرات انبیائے کرام کی شان بیان کی کہ ہمیں کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کریں۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بڑی توہین کافروں کے نزدیک یہ ہے کہ حضور والا سے ظہورِ نبوت کے پہلے کفر سرزد ہو۔ مفسرین وائمہ دین یہ فرمائیں اور قرآن یوں فرمائے مگر اکابر وہابیہ دیوبند اپنی ہی کفری راگنی الاپتے اور مسلمانوں کو گمراہ اور کافر بناتے ہیں۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم مسلمان بھائی غور کریں کہ صرف انبیائے کرام کو ایمان باللہ سے ناواقف لکھ کر ان شرجگین نے کم از کم ایک لاکھ چوبیس ہزار کفر بکے کیونکہ سب نبیوں کے متعلق یہی عقیدہ رکھا۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی الاعلیٰ یہ بحث بہت طویل ہے۔ خلاصہ یہ کہ حضرات انبیائے کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام شروع ہی سے اللہ کے منتخب نبی ہوتے اور بعثت سے پہلے ہی اعلیٰ درجہ کے

مرتبہ ولایت پر فائز ہوتے ہیں اور ان حضرات سے صدور کفر و شرک اور جہل باللہ ممتنع ہے۔ فللہ الحمد۔ غضب خدا کا ایمان سے خالی ایمان باللہ سے ناواقف لکھ دیا مسلمان سینہ پہ ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ کاکوروی نے کس طرح منہ بھر کر صاف صاف لکھ دیا ص۲۲ میں "ایمان باللہ کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے" اور یہ کہ "یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے" اور تھانوی وغیرہ نے بھی وہی لکھا تو مسلمان بھائی غور کریں کہ ایمان سے ناواقف ایمان کو راجیہ سے وہ کافر ہے ایمان ہے یا نہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو انھوں نے کیا لکھا۔ کیا ایسی گندی گالی دے کر لکھ کر بھی یہ لوگ کافر مرتد نہ ہوئے مسلمانو! کافروں مرتدوں کو پہچانو!

ایک حدیث شریف سنیے

حضرت شیخ ابوالمنتہی حنفی اپنی شرح فقہ اکبر مطبوعہ دائرۃ المعارف ص۵ میں یہ حدیث نقل فرماتے ہیں قال سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیل للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ھل عبدت وثنا قط قال لا قالوا ھل شربت خمرا قال لا وما زلت اعرف ان الذی ھم علیہ کفر وما کنت ادری ما الکتاب ولا الایمان یعنی حضرت علی مرتضیٰ شیرِ خدا مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے یہ سوال عرض کیا گیا کہ کبھی سرکار نے کوئی بُت پوجا ہے۔ ارشاد فرمایا نہیں پھر لوگوں نے عرض کی کبھی حضور والا نے شراب پی۔ ارشاد فرمایا نہیں۔ اور فرمایا میں ہمیشہ یہ جانتا رہا کہ جس عقیدہ پر وہ لوگ ہیں وہ کفر ہے اور ابھی

اٹکل سے میں کتاب کے احکام کو اور ایمان کی تفصیلات کو نہ جانتا تھا فسبحٰن اللہ وبحمدہ حدیث پاک نے بیدین مترجمین کی پوری دہن دوزی فرما دی اس کے بعد بھی اپنی نخرہ م لڑائیں اور توبہ نہ فرمائیں اور ایمان نہ لائیں تو انھیں اختیار ہے ہم نے اپنی ذمہ داری دیکھتے ہوئے یہ بیان پورا ان کے آگے ذکر کر دیا اور ان عبارات و حدیث شریف سے ترجموں کی دوسری غلطیوں کا بھی جواب ہو گیا

کچھ اور عرض کروں

ائمہ دین کے ارشادات گزرے کہ حضرات انبیائے کرام علیہم السلام گناہوں سے معصوم ہیں خود آقائے دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور اس سب پر بلند و بالا ارشاد اللہ تعالیٰ کا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔ اور ان بدگو مترجمین کے نزدیک معاذ اللہ حضور اقدس گنہگار بھی ہیں خطاکار بھی ہیں قصوروار بھی ہیں تو ان کفری ترجموں کی رو سے امت پر لازم ہے کہ گناہ کرے خطاکار بنے قصوروار ٹھہرے اور معاذ اللہ گناہ کرنے میں مترجمین کے حکم سے خدا تعالیٰ کی رضا کا طلبگار ہو اور ان ترجموں سے قرآن عظیم کی آیتیں واعملوا صالحا اور وافعلوا الخیر اور وعملوا الصلحت اور تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر اور الامرون بالمعروف والناھون عن المنکر ان آیتوں اور ایسی بکثرت آیتوں کا انکار ہوتا ہے اور یہ آیتیں غلط و باطل ٹھہرتی ہیں پھر یہ کہ امتی اگر گناہ کرے تو گناہ کو سنت رسول سمجھ کر کرے۔ معاذ اللہ

یہ خرابی اور آیتوں کا انکار کیوں لازم آیا جواب کھلا ہوا ہے کہ دیوبندی کفری ترجموں کو پڑھ کر سنکر یہ کفر سرزد ہوا۔ قرآن کریم فرماتا ہے وما یجحد بایٰتنا الا الکٰفرون قرآن کی آیتوں کا انکار کافر ہی کرتے ہیں اور حدیث پاک میں ہے من فسر القرآن برایہ فقد کفر تو ان کفری ترجمے والوں پر فریضہ ہے اور ان ترجموں سے ان پر برطانوی ایجنٹوں انگریز کے غلاموں نے حضور سیدنا محبوب خدا کی شدید اشد ترین توہین کی اور توہین رسول یقیناً کفر صریح ہے۔ پھر توہین رسول کرنے والے یہ مترجمین کافر کیوں نہ ہونگے جو مدعی اسلام کفر کرے گا وہ ضرور مرتد ہوگا۔ اگر تفسیر عزیزی کو ہی دیکھ لیتے تو یہ توہین نہ لکھ سکتے مگر انہیں تو قصداً توہین لکھنی تھی۔ مولٰنا شاہ عبد العزیز صاحب پارہ عم ص ۲۲۰ میں لکھتے ہیں: "آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را بعد از رسیدن بحد بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ ہیچ و پوچ ہستند" اور ص ۲۲۱ میں ہے "ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیا قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد"۔ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری کی عبارت گزری ان الانبیاء معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ اس اجماعی مسئلہ سے بھی اکابر وہابیہ جاہل اور منکر ہوں اور قرآن و حدیث سے بھی انکار کریں تو کیونکر وہ کافر مرتد نہ ہوں گے۔ اعلام بقواطع الاسلام میں ہے ومن ذلک ای المکفرات ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل ذلک الی ان قال فیکفر فی جمیع ذلک یعنی جن چیزوں کے کرنے سے

کوئی مسلمان کافر ہوتا ہے انھیں میں ہے کسی نبی کو جھٹلانا یا جھوٹ کے قصد کی انکی طرف نسبت کرنا یا انھیں برا کہنا گالی دینا توہین کرنا یا انکی عزت گھٹانا ہے یہاں تک کہ فرمایا ان باتوں میں ہر ہر بات کا کرنیوالا کافر ہوگا یعنی ان تمام افعال مذکورہ سے کوئی ایک بھی اگر مسلمان کرے گا تو کافر مرتد ہوگا۔ اور دیکھیے شرح شفا شریف جلد دوم ص۲۷۳ میں ہے من استخف بالقرآن او شئی منه او جحده او کذب بشئی منه او اثبت ما نفاه او نفی ما اثبته علی علم منه بذلک او شک فی شئی من ذلک فهو کافر عند اهل العلم بالاجماع ط جس نے قرآن مجید سے ٹھٹھا کیا یا ہلکا جانا یا کسی آیت کو ہلکا سمجھا یا اس کا انکار کیا جسے قرآن نے ثابت کیا ہے جان بوجھکر یا کسی طرح کا اسمیں شک کیا تو وہ تمام علماء کے اجماع سے کافر ہے۔ حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شفا شریف جلد دوم شرح ص۵۵۲ میں حضرت ابو عثمان حدادانطا کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ناقل جمیع من ینتحل التوحید متفقون علی ان الجحد بحرف من التنزیل کفر یعنی مسلمان اہل توحید اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن شریف کے کسی حرف کا انکار بھی کفر ہے۔ نیز اسی شرح شفا جلد دوم ص۵۵۲ میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول منقول ہے من کفر بآیة من القرآن فقد کفر به کله یعنی جس نے قرآن کی ایک آیت کا بھی انکار کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ بحر مذہب حنفی حضرت سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخراج مصری ص۱۱۲ میں فرماتے ہیں ایما مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وعلی اٰلہ وسلم او کذبه او عابه او تنقصه فقد کفر باللہ تعالیٰ و بانت منه امراته یعنی جو مدعی اسلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو گالی دے برا کہے یا آپ کو جھٹلائے یا عیب لگائے یا نقص لگائے یا نقص نکالے توہین کرے خدا کی قسم وہ شخص کافر ہو گیا اور اس کی عورت اس پر حرام ہو گئی۔ ان گندہ دہن منہ زوروں نے کتنی آیات قرآنیہ کا انکار کیا اور کتنے کفر کیے۔ فاعوذ باللہ منہم۔

اب مسلمانوں کے مزید اطمینان کے لیے فارسی اور اردو تفسیروں کی عبارتیں مختصراً لکھتا ہوں۔ تفسیر حسینی جلد دوم سورہ شوریٰ ص۲۹۹ میں ہے: "یعنی چوں قرآن منزل نبود ندانستی آنرا یا نوشتہ ازل در سعادت و شقاوت ترا معلوم نبود۔ و ندانستی کہ دعوت کردن بایمان یا بشرائع ایمان و تعلیم آں عالم نبودی یا می شناختی اہل ایمان یعنی معلوم ندانستی کہ کدام کس ایمان آورد" اور تفسیر مجددی جلد دوم ص۳۸۲ میں ہے "نہیں جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیا ہے کتاب یعنی قرآن یا نوشتہ ازلی بیچ سعادت و شقاوت کے تجھے معلوم نہ تھا اور نہیں جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کے نہیں پہچانتا تھا کہ تجھ پر کون ایمان لاوے گا یا شرائع ایمان تجھے معلوم نہ تھے" اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور جلد دوم ص۳۱۶ میں ہے: "آپ وحی سے پہلے نہیں جانتے تھے قرآن کیا چیز ہے یعنی قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپ اس کو نہیں جانتے تھے۔ شقاوت یا سعادت جو ازل میں لکھی ہوئی تھی وہ آپ کو معلوم نہ تھی یا ایمان کی طرف بلانے کو آپ نہیں جانتے تھے یا ایمان کے شرائط اور اس کی حکمتوں پر آپ واقف نہ تھے یا ایمان والوں کو آپ پہچانتے نہ تھے یعنی آپکو معلوم نہ تھا

کہ کون شخص آپ پر ایمان لائے گا"۔ بہرحال مفسرین کے چند اقوال آپ نے پڑھے مگر ان مترجمین
نے سب سے آنکھیں چرا کر اپنی طرف سے توہین مصطفٰے والا ترجمہ لکھ ڈالا کیونکہ اپنے اور
اپنے بڑے بوڑھوں کے کفریات پر پردہ ڈالنا تھا۔ فلعنۃ اللہ علی الکٰفرین۔
ان بدزبان مترجموں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین و تنقیص
کے لیے گمراہ اور بے راہ اور راہ حق سے بہکا ہوا اور بھٹکا ہوا لکھ مارا۔ مگر دور نہ جائیے
صرف مولٰنا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی کی زبان سے سن لیجیے۔ یہ ہے تفسیر
عزیزی پارہ عم ص۲۲۲ میں ہے یعنی دریافت نزا راہ گم کردہ پس راہ نمود ترا و بیان ایں
ہدایت و ضلال آنست کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم بعد از رسیدن بحد بلوغ بسبب
کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادتِ بتاں و رسوم ہمہ ہیچ و پوچ ست در پے تفتیش
دین حق شدند و از پیرانِ کہنہ حال شنیدن کہ اصل دین با دین حضرت ابراہیم علیہ السلام ست
آں حضرت صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم را ایں خیال در افتاد کہ عبادتِ بتاں را گزاشتہ
و رسوم جاہلیت ترک دادہ متوجہ برب ابراہیم شوم و را عبادت کنم لیکن چوں ملتِ
ابراہیمی کسے را یاد نماندہ بود نہ در کتابے نہ مدون بود نہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و علیٰ آلہ وسلم را قدرت خواندنِ کتاب حاصل۔ ناچار در تلاش احکامِ ایں ملت بیتاب
و بے قرار بودند۔ و بقدرتِ معلوم از تسبیحات و تہلیلات و تکبیرات و اعتکاف
و غسل از جنابت و ادائے مناسک حج و خلوت و دیگر امور از ہمیں جنس اشتغال
می ورزیدند تا آنکہ حق تعالیٰ ایشاں را بوحی خود بر اصولِ ملتِ حنیفی آگاہ ساخت
و فروغ آں ملت را بخوب ترین طریقے برائے ایشاں معین فرمودند دریں وقت تعطشے
و بیتابی کہ بسبب نایافتِ آں میداشتند زائل گشت گویا چیز گم کردہ خود را یافتند

و میخواستند کہ براہے بروند و آنرا معلوم ایشاں نمیشد آں راہ را در نظر ایشاں ظاہر کردند
پس ازاں تعطش و بیتابی و الم نایافت تعبیر بگم کردن راہے فرمودند" اور ص۲۲۱ میں
فرماتے ہیں "یا گم کردن راہ آسمانی ست کہ در لیلۃ المعراج ہدایت آں راہ واقع شد
و بعضے گویند ضلال بمعنی اختلاط ست چنانچہ در عرب گویند ضل الماء فی اللبن
یعنی آب بشیر آں چناں آمیخت کہ تمیز نتواں کرد" پھر فرمایا۔ و بعضے گفتہ اند کہ مراد
از ضلال محبت و مرتبہ عشق است چنانچہ پسران حضرت یعقوب علیہ السلام فرط عشق
ایشاں با حضرت یوسف علیہ السلام بایں لفظ تعبیر کردہ اند کہ انک لفی ضلالک القدیم
و مراد از ہدایت آنست کہ طریقِ وصولِ محبوب را بتو نشاں دادیم بالجملہ از ہمیں قماش ست
سخنانِ اہل تفسیر۔ دریں جا ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیا قبل از بعثت نیز از
ضلال و کفر اصلی و طبعی معصوم و محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد" اور آخر بحث میں
فرماتے ہیں "لیکن ندانستن شرائع و تعطش بدریافت آنہا انبیا علیہم السلام را قبل بعثت
نیز می باشد در تلاشِ راہ حق می شوند ایں قدر برائے استعمال لفظِ ضلال کافی ست۔
سبحٰن اللہ سبحٰن اللہ شاہ صاحب نے اس بحث میں ان مترجمین کی خوب دہن دوزی
فرمائی پہلے ہی یہ فرما دیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کو شروع سے ہی کمالِ عقل
سے اصنام پرستی اور رسومِ جاہلیت کی خرابی معلوم تھی اور آپ اس سے بیزار و بری تھے
اور دینِ حق کی تفتیش اور تلاش میں تھے اور یہ کہ بڑی عمر والے بوڑھوں سے سنا تھا کہ
دراصل دین حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے اور یہ کہ حضور اقدس کو یہ خیال ہوا
کہ یہ لوگ بت پرستی اور رسومِ جاہلیت کو چھوڑ کر رب ابراہیم کی طرف متوجہ ہوں
اور میں اسی ربِ ابراہیم کی عبادت کروں لیکن ملتِ ابراہیمی کسی کو یاد نہ تھی اور کسی کتاب

میں جمع بھی نہ تھی پھر بھی حضور والا ملتِ ابراہیمی کے احکام کی تلاش میں بیتاب اور
بے قرار تھے اور یہ کہ اپنی چھان بین اور حسب مقدور معلومات کے ذریعہ تسبیح و تہلیل
و تکبیر و اعتکاف و غسل جنابت و ادائے مناسکِ حج اور اسی قسم کے دوسرے کاموں
میں مشغول رہتے یہانتک کہ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ اس ملت کے اصول پر خبردار
فرمایا۔ پس اسوقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کی بیتابی اور
پیاس جو دینِ حق کے نہ پانے میں تھی دور ہو گئی گویا اپنی کھوئی ہوئی چیز لینا چاہی اور چاہا
کہ لوگ اس راہ پر چلیں اور یہ راہ آپکی اٹکل میں نہ تھی اسکو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرما دیا
راہِ حق دریافت کرنے کی پیاس اور بیتابی اور بےچینی کو راہ گم کرنے سے تعبیر فرمایا ہے
اور بعض مفسرین اس معنی سے پورے واقف نہیں تو اس ضلال کے معنی بیان کرنے
میں دور دور رہتے ہیں۔ مگر وہابیوں دیوبندیوں نے تو لکھ مارا۔ وہ تو بغیر گمراہ بتائے چپ
نہ رہے اور یہ بھی فرمایا کہ ممکن ہے ضلال سے سمت ہجرت مراد ہو اور یہ کہ ہو سکتا ہے
آسمانی راہ مراد ہو جو شب معراج میں دکھائی گئی اور یہ کہ ضلال سے اختلاط مراد ہو کہ
اہل عرب بولتے ہیں ضل الماء فی اللبن یعنی پانی دودھ میں مل گیا اور یہ کہ ضلال سے مراد
محبت و مرتبہ عشق ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے آپ سے عرض کیا
انک لفی ضلٰلک القدیم خلاصہ یہ کہ مفسرین کے اسی طرح کے اقوال ہیں پھر فرمایا
اس جگہ اتنا تو یقین رکھنا چاہیے کہ حضرات انبیائے کرام علیٰ نبینا و علیہم الصلاۃ
والسلام بعثت اقدس سے پہلے بھی گمراہی اور کفر اصلی و طبعی سے معصوم ہیں بلکہ
گناہوں سے بھی پاک ہیں پھر آخر بحث میں فرمایا کہ لیکن شرائع و تفاصیل دینیہ
کا نہ جاننا اور معلوم کرنے کی پیاس ہونا حضرات انبیا علیہم السلام کو بعثت سے

پہلے بھی ہوتی ہے اور راہِ حق کی تلاش و جستجو میں ہوتے ہیں اور اس قدر لفظ ضلال
کے لیے کافی ہے فالحمد للہ رب العٰلمین۔ شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں گنگوہی و
تھانوی و شیخ دیوبند و دہلوی و کاکوروی مودودی وغیرہم کی پوری پوری خبرگیری
فرمائی اور ان مترجمین کی مختلف جگہوں کی غلطیاں ظاہر فرمائیں اب اگر کوئی
بد دین دریدہ دہن کم فہم شخص حضرات انبیائے کرام کو معصوم ہی نہ سمجھے معاذ اللہ
اور عصمت انبیا سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے اور اسی کے ساتھ نبوت رسالت وحی۔
قرآن۔ ایمان رحمن۔ توحید الٰہی قیامت سب کو رخصت کر کے ٹھیٹ کافر مرتد
بنجائے تو اس کی مرضی ہے۔ من شاء فلیؤمن و من شاء فلیکفر اور یہ بھی معلوم
ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین پورے گھامڑ اور شاہ صاحب کی تفسیر سے
بھی جاہل ہیں۔ اور یہ بھی یقین ہو گیا کہ ان لوگوں نے مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور
غیر مسلموں کو اسلام پر جرأت دلانے کو یہ کفری اور گمراہ گر ترجمے لکھے اور چھپوائے
ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اور یہ ملاحظہ ہو تفسیر حسینی جلد دوم ص۴۶۶ میں ہے
"در حقائق سلمی مذکور ست کہ ترا یافت دوستے مستغرق در بحر معرفت و محبت
بر تو منت نہاد و بمقام قرب رسانید" سبحٰن اللہ و بحمدہ اور تفسیر مجددی جلد دوم
میں ہے "یا راہ بھولا تھا ساتھ علم احکام کے تجھکو راہ دکھائی۔ حقائق سلمی میں کہا
ہے کہ پایا تجھکو بحر معرفت میں غرق پس مقام قرب میں پہنچایا" اور تفسیر سعیدی
مطبوع کانپور حصہ دوم میں ہے "یا آپ نے علم احکام کی راہ نہیں پائی تھی آپکو
اس کی راہ بتائی" یہاں مترجم نے صفائی کے ساتھ لکھدیا کہ "یہی صحیح ہے" پھر
لکھا کہ "حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ آپکو ایک ایسا دوست پایا کہ محبت و معرفت

کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں تو آپ پر احسان کیا اور مقامِ قرب میں پہنچا دیا۔" ان ترجموں نے بھی بتایا کہ یہ مترجمین جاہل اجہل ہیں اور کفر و گمراہی کے پھیلانے والے۔ فاعوذ باللہ منہم۔

اب مزید ان مترجمین کی جہالت معلوم فرمائیے۔ تفسیر حسینی کشوری جلد دوم ص۲۷۶ میں ہے واستغفر لذنبک وطلب آمرزش نمائی برائے تدارک انچہ واقع شدہ باشد از ترک اولیٰ۔ در وسیط آوردہ کہ مقصود ازیں امر آنست کہ تا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تعبد نماید خدائے را باستغفار جہت مزید درجہ و تا سنتے شود بعد از و مر امت را و حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہفتاد بار یا بیشتر ہر روز استغفار میفرمودند کہ انی لاستغفر اللہ فی کل یوم سبعین مرۃ و در تبیان فرمودہ کہ معنی آنست کہ آمرزش طلب کن برائے گناہ امت کہ بحضرت تو امید دارند۔ نظم

گر لب بکشائی از نکوئی ؛ حرفے ز برائے ما بگوئی
بینی کہ بعذر خواہی ما ؛ از حالتِ پُر گناہی ما
نزدیک خدا کنی شفاعت ؛ مارا برہانی از شناعت

اور اسی کی سورہ محمد شریف میں ہے "و در معالم فرمودہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم مامور شد باستغفار بانکہ مغفور است تا امت دریں صورت سنت بوے اقتدا کنند و در تبیان آوردہ کہ مراد آنست کہ طلب عصمت کن از خدائے تا کہ ترا از گناہ نگاہ دارد۔" آگے اور تفصیل ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شافع و مشفع بھی مانا ہے فالحمد للہ رب العلمین اور اسی کی

سورہ فتح میں ہے "تا بیامرزد مر ترا خدائے گزشتہ است پیش از وی از انچہ موجب عقابِ تو بودہ و انچہ ماندہ است پس از اں" اس ترجمہ میں نہ لفظ گناہ ہے نہ خطا نہ قصور۔ مگر دین و دیانت کے دشمنوں حکومتِ الٰہیہ کے غداروں سلطنت مصطفویہ کے باغیوں نے گناہ خطا قصور لکھ مارا۔ پھر تفسیر حسینی میں ہے "امام ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گفتہ کہ گناہ گزشتہ ذنب حضرتِ آدم و حوا علیہما السلام است و آئندہ جرم امت یعنی بیامرزید گناہِ آدم و حوا ببرکت او و می آمرزد گناہِ امت او را بشفاعت او" الخ۔ ظاہر اور روشن ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین ترجمہ قرآن سے قطعاً نابلد ہیں اور یا جان بوجھکر کفریات کے پھینکے لگائے ہیں۔ خزانۃ الروایات قلمی ص۴۹۳ میں ہے فی السراجیۃ رجل عاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فی شئی او قال لشعرہ شعیر یکفر جس نے کسی صفت و شان میں بھی حضور رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم کو عیب لگایا یا حضور کے مقدس بال شریف کو چھوٹا بال کہا کافر ہو گیا اور اسی خزانۃ الروایات کے اسی صفحہ میں ہے فی الفصول العمادیۃ لو قال محمد درویش بود او قال جامہ پیغامبر ریمناک بود او قال طویل الظفر بود یکفر مطلقاً اگر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم درویش تھے یا کہا کہ حضور کے کپڑے میلے تھے یا کہا آپکے ناخن شریف بڑھے ہوئے تھے تو مطلقاً کافر ہو گیا جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گنہگار خطاکار قصوروار جان بوجھکر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا اور جو آپکو ایک معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان اور صرف تم ہی جیسا انسان مانے وہ کافر نہ ہوگا۔ اور خزانۃ الروایات میں ہے ومن لم یقر ببعض الانبیاء علیہم السلام او عاب نبیاً

او سنة من سنن المرسلین فقد کفر جو کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی
نبی کو عیب لگائے یا حضور کی کسی سنتِ کریمہ کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہو گیا
اور حضور سید المعصومین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گنہگار و خطاکار و قصوروار
اور ایمان باللہ سے بے خبر لکھنے والا کافر نہ ہوگا۔ اور جو حضور اقدس و اعلیٰ کو ایک
معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان لکھ گیا وہ کافر نہ ہوگا۔
اور خزانۃ الروایات میں ہے فی الفصول العمادیۃ ذکر الشیخ الامام خواہر زادہ
فی شرح السیر ان الرضا بکفر الغیر انما یکون کفراً دوسرے کے کفر پر راضی
ہونا خوش ہونا بھی کفر ہے اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے فی الظہیریۃ
من حسن کلام اھل الاھواء وقال کلام معنوی او قال کلام له
معنی صحیح ان کان ذلک کفرا من القائل یکفر المحسن یعنی جس نے بد مذہب
کے کفری کلام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کلام معنی رکھتا ہے یا کہا اس کے معنی صحیح
ہیں اگر قائل کا وہ کلام کفر ہے تو یہ تعریف کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔ اور اسی
خزانۃ الروایات میں یہ حدیث شریف ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ
وسلم من بجّل کافرا اذھب اللہ عن قلبہ نور الاسلام جو کسی کافر یا مرتد
کی تعظیم کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل سے اسلام کے نور کو دور فرما دے۔ اور خزانۃ
الروایات ص ۹۶ میں ہے فی الظہیریۃ وعقد اللآلی واذا کفر ثم اتی
بکلمۃ الشہادۃ بحکم العادۃ ولم یرجع عما قال لا یرتفع الکفر وھو المختار
یعنی اور جب کسی نے کفر کیا پھر کلمہ شہادت بطور عادت کے پڑھا اور اپنے کفری
قول سے رجوع نہ کیا تو اس کا کفر دور نہ ہوگا۔ یہی مذہب مختار ہے یعنی جس نے

کفری ترجمہ لکھا اور جس نے اس کو صحیح بتایا جس نے اس کی تحسین کی اچھا بتایا
اور جو اس پر راضی ہوا اور جس نے اسے شائع کرایا ان پر کفر لازم ہے وہ جب تک
اپنے کفر سے توبہ نہ کریں ان کی کلمہ گوئی و نماز و روزہ عبادات بے کار و العیاذ
باللہ العزیز الغفار اور مجمع الانہر مصری جلد اول ص ۶۸۷ میں ہے ان اتی بکلمۃ
الشہادۃ علیٰ وجہ العادۃ لم ینفعہ ما لم یرجع عما قال لانہ بالاتیان
بکلمۃ الشہادۃ لا یرتفع الکفر یعنی اگر مرتد نے بطور عادت کے کلمہ شہادت پڑھا
اور اپنے کفر سے توبہ نہ کی تو اس کلمہ پڑھنے کا اس کو کچھ فائدہ نہیں جب تک کفر سے
توبہ نہ کرے کیونکہ بغیر توبہ کے کلمہ شہادت پڑھنے سے اُس کا کفر دور نہ ہوگا۔ اور
در المنتقی مصری جلد اول ص ۶۸۱ میں ہے لو تکلم بما ھو کفر ثم بکلمتی الشہادۃ
علیٰ وجہ العادۃ بلا رجوع عما قال لم یرتفع کفرہ وھو المختار کما فی الظہیریۃ
کذا فی القہستانی جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے رجوع نہ کرے اس کا کلمہ
پڑھنا مفید نہیں مرتد مرتد ہی رہے گا جب تک توبہ نہ کرے۔
اور یہ مسئلہ تو اجماعی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے نبی و رسول علیٰ نبینا و علیہم
الصلاۃ والتسلیم کی توہین و تنقیص کرنے والا کافر مرتد ہے جس میں کوئی خفا اور شک
و شبہ نہیں۔ دیکھو ناظم تعلیمات دیوبند در بھنگی اشد العذاب اور صدر دیوبند کشمیری
کی اکفار الملحدین علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تنبیہ الولاۃ والحکام میں
فرماتے ہیں وقال محمد بن سحنون اجمع العلماء علیٰ ان شاتم النبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم والمنتقص لہ کافر والوعید جار علیہ بعذاب اللہ
تعالیٰ ومن شک فی کفرہ وعذابہ کفر علمائے کرام کا اس مسئلہ میں اجماع ہے

کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گالی دینے والا توہین کرنیوالا اور حضور کی شان میں کمی کرنے عیب نکالنے والا کافر ہے اور اللہ کے عذاب کی وعید اس پر جاری ہے اور اس کے کفر اور عذاب میں جو شک کرے وہ کافر ہے اور یہی عبارت ابن تیمیہ نے اپنی کتاب الصارم المسلول میں لکھی ہے۔ اور اسی تنبیہ الولاۃ میں لکھتے ہیں وعن اسحٰق ابن راھویۃ احد الائمۃ الاعلام قال اجمع المسلمون ان من سب اللہ تعالیٰ او سب رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم او دفع شیئاً مما انزل اللہ تعالیٰ او قتل نبیا من انبیاء اللہ عز وجل انہ کافر بذلک وان کان مقرا بکل ما انزل اللہ تعالیٰ یعنی تمام مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو گالی دے یا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گالی دے یا کسی آیت کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہے اگرچہ وہ تمام آیات قرآنیہ اور ضروریات دینیہ کا اقراری ہو اور ابن تیمیہ نے الصارم المسلول میں بھی یہی جزئیہ نقل کیا ہے کیا ابن تیمیہ کی بھی یہ مترجمین نہ مانیں گے۔ تو امام الوہابیہ مسٹر اسمٰعیل دہلوی کی سنو۔ تقویۃ الایمان فخر المطابع لکھنؤ ص۵۴ میں ہے کہ "کسی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبھال کر بولو" ان گندہ ذہن مترجمین نے نہ زبان روکی نہ قلم روکا اور توہینِ خدا و تنقیص رسولِ خدا کا کھلم کھلا ارتکاب کیا۔ تو یہ بے ادب کافر کیوں نہ ہوں گے۔ جو کفر کرے گا وہ کافر ضرور ہوگا۔ نیز فرماتے ہیں قال ابوبکر بن المنذر اجمع عوام اھل العلم علیٰ ان من سب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم علیہ القتل وممن قال ذلک ملک ابن انس واللیث واحمد واسحٰق وھو مذھب الشافعی قال

عیاض وبمثلہ قال ابوحنیفۃ واصحابہ والثوری واھل الکوفۃ والاوزاعی فی المسلم۔ بہر حال ان مترجمین نے اللہ تعالیٰ کی بھی توہینیں کیں اور اللہ کے نبیوں کی بھی توہینیں کیں اور اللہ کے رسولوں کی بھی اور خصوصاً حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کی توہینیں لکھیں اور جان بوجھکر لکھیں سوچ سمجھ کر لکھیں تو حکم شرعی سے کیوں کر بچ سکتے ہیں بلکہ ان کفری ترجموں کی بنا پر یہ مترجمین آیت مبارکہ قل اباللہ وآیٰتہ ورسولہ کنتم تستھزءون ہ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم کے مصداق ہیں اور کافر ہیں اور یہی حکم مصححین ومحشّین اور ناشرین پر ہوگا۔ مسلمانوں کو ان ترجموں کے پڑھنے دیکھنے سننے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دیکھیے کہ اب غلطی معلوم ہونے کے بعد جمعیۃ علماء ہند جو کہلاتی ہے ان کفری ترجموں کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہابی دیوبندی ایسے بدترین بے ادب ہیں کہ تھانوی جی نے بھی انکو بے ادب مانا اور لکھ دیا۔ دیکھو افاضاتِ یومیہ حصہ چہارم ص۸۱ میں ہے کہ "بدعتی کے معنی ہیں با ادب بے ایمان اور وہابی کے معنی ہیں بے ادب با ایمان"۔ اور یہ مسلم ہے کہ مسلمان کا با ادب ہونا ضروری ہے اور بے ادب اور وہ بھی اللہ و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادب کسی طرح ہرگز ہرگز مسلمان ہو ہی نہیں سکتا اور ان مترجمین وہابیہ کی بے ادبی کس قدر کھلی ہوئی ہے پھر یہ کیسے مسلمان ہو سکتے ہیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

ایک شبہ کا ازالہ

دیوبندیوں کی طرف سے یہ فتویٰ پڑھکر سنیوں کو بہکانے کیلیے کہا جائیگا کہ ان ترجموں کا رد کیا اور غلطیاں بتائیں اور ان پر احکام شرعیہ بیان کیے مگر جناب شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اور جناب شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی کے ترجموں کی غلطیاں کیوں نہ بیان کیں اور ان پر فتویٰ نہ لگایا۔ جواب اس کا یہ ہے کہ شاہ صاحبان کی طرف جو ترجمے منسوب ہیں ان میں یہ الفاظ یا ان سے قریب قریب ہیں لیکن ان دونوں صاحبان اور شاہ عبدالعزیز صاحب و شاہ ولی اللہ صاحب کی جملہ تصانیف سنیوں کو ان وہابیوں دیوبندیوں کے ہاتھوں اور انکے ذریعہ ہی سے پہنچی ہیں جن میں ان وہابیوں دیوبندیوں نے اپنے کفریات کی موافقت و تائید کی عبارتیں بڑھائیں اور اپنے عقیدوں کے خلاف عبارات کو گھٹایا اس تصرف کے بعد شاہ صاحبانِ اربعہ کی کتابیں ہم سنیوں تک پہنچیں تو اس الحاق و حذف کے بعد شاہ صاحبان پر تو فتویٰ نہیں ہوسکتا۔ فتویٰ وہی گنگوہی و تھانوی و انبہٹی و نانوتوی و کاکوروی و شیخ دیوبند و دہلوی و مودودی وغیرہم پر ہی رہے گا۔ یہ معلوم ہونے کے بعد یہ بھی یاد رکھیے کہ شاہ صاحبان کی کسی عبارت سے ہم اہلسنت پر ہرگز ہرگز کوئی الزام نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ان کی تصنیفات میں وہابیہ نے کمی زیادتی کی ہے۔ ہاں شاہ صاحبان کی عبارتوں سے وہابی دیوبندی ندوی مودودی جمعیتی کفوری احراری خاکساری سارے کے سارے ملزم اور جوابدہ ہیں۔ سُنی بھائی اسکو خوب یاد رکھیں۔ و نیز شاہ صاحبان اربعہ کے اگر یہ عقائد ہوتے تو مولانا شاہ مخصوص اللہ صاحب و مولانا شاہ محمد موسیٰ صاحب نے اسمٰعیل دہلوی

کی تقویۃ الایمان کے رد کیوں لکھے اور کیوں چھپوائے اور اسمٰعیل سے جامع مسجد دہلی میں مناظرے کیوں کیے۔ یہ دونوں صاحبان خاندان ولی اللّٰہی کے ہی نورچشم و چراغ اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے حقیقی بھتیجے اور ارشد تلامذہ تھے۔ اور اپنے والد اور چچا اور دادا یعنی شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبدالعزیز صاحب کے عقائد اور انکی تصنیفات سے خوب واقف تھے۔ اور اب بھی شاہ صاحبان کی تصانیف میں اسمٰعیلی کفریات کا رد بلیغ ملتا ہے۔ فافہم و تدبر۔ نیز حضرت مولانا شاہ فضل حق صاحب بھی تو اسی خاندان کے تھے۔ ان کی دو تصنیفیں آج بھی تقویۃ الایمان کے رد میں چھپی ہوئی موجود ہیں اور ان چاروں معید الایمان اور حجۃ العمل فی ابطال الحیل اور تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ اور امتناع النظیر ان تصانیف کا آج تک کوئی وہابی دیوبندی جواب دے سکا نہ دیسکتا ہے۔ فالحمد للہ علی ذلک

برادران اہلسنت ان کفری تراجم وہابیہ سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں کہ اسی میں آپکی فلاح و صلاح و بہبودی ہے قوا انفسکم و اھلیکم نارًا خود بھی جہنم سے بچو اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچاؤ۔ حدیث شریف میں ہے ایاکم و ایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم تم ان بدمذہبوں سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ بنا دیں کہیں وہ تمکو فتنہ میں نہ ڈالدیں۔ والعیاذ باللہ

صحیح ترجمہ کی تلاش

سائل صاحب نے بہت اچھا طریقہ اختیار کیا کہ غلط ترجمہ بھی دریافت کیا اور صحیح بھی خدا تعالیٰ صحیح کی پیروی کی توفیق دے اور صحیح پر ہی قائم رکھے آمین۔ عاقل

ومنصف اور حق پسند کا یہی طریقہ ہے کہ برائی معلوم ہوئی تو برے کو چھوڑ دیا اور جس کی خوبی معلوم ہوئی اُسے اپنا لیا۔ فرشتوں نے یہ کرکے راہِ ہدایت پیش کر دی کہ معلم صاحب و استاد جی کی خرابی معلوم ہوئی تو اس سے کنارہ کش ہو گئے بلکہ اُسے لعنت کا طوق پہنایا اور اُس پر لعنت کرنے لگے۔ اہل حق کا ہمیشہ یہی وتیرہ رہا کہ حق و اہل حق کا ساتھ دیا اور کونوا مع الصّٰدقین کی پیروی کرتے رہے۔ تو سنیے قرآن مجید کے ساتھ جو اُردو کے ترجمے ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں وہ سب ان اغلاط مذکورۂ بالا سے پُر ہیں۔ صرف ایک ترجمہ ہے جو بامحاورہ بھی ہے اور شستہ اُردو بھی ہے اور شریعت و ادبیت زبان ہر ایک کا جامع ہے۔ علمی خوبیاں تو اس ترجمہ کی حضرات علمائے اہلسنت بیان فرمائیں گے۔ فقیر حقیر جیسے بے بضاعت و کم مایہ طالبِ علم کے لیے اس ترجمہ میں یہ عمدگی ہے کہ طلبہ کو ترجمہ سے متن قرآن عظیم کی نحوی ترکیب معلوم ہوتی جاتی ہے اور کیوں نہ ہو کہ یہ ترجمہ اُس نائبِ رسول عالمِ دین مفتی شرعِ متین ماہرِ شریعت واقفِ طریقت مجدد اعظم دین و ملت کا ہے جسکو مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے اکابر علمائے کرام و مفتیانِ عظام نے اپنا مقتدا و پیشوا مانا جن کو اس صدی کا مجدد تسلیم کیا جس سے حدیث شریف کی سندیں لیں اور ان سندوں پر فخر و مباہات فرمایا اور جن سے شرف بیعت حاصل فرمایا وہ ہیں حضور پر نور مرشد برحق سیدنا اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنت مجددِ اعظم دین و ملت شیخ الاسلام والمسلمین تاج الفحول الکاملین رأس العلماء الراسخین مولانا مولوی حافظ قاری الحاج مفتی شاہ علامہ عبد المصطفٰی محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی آلِ رسولی فاضل بریلوی رضی الرحمٰن عنہ و رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن کا مبارک ترجمہ حق و صحیح ہے اور جس ترجمہ کا تاریخی نام ہے

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن یہی ایک ترجمہ ہے جو ایمان کو منور فرمانے اور دلوں کو جگمگانے والا ہے۔ فقیر حقیر اس ایمانی عرفانی ترجمہ سے ان مقامات کی عبارات آپ کو سناتا ہے اور ببانگِ دہل اعلان کرتا ہے کہ ہر شخص اس ترجمہ کی عبارات کو تراجم وہابیہ کے مقابل رکھکر خود فیصلہ کرے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ملاحظہ ہو پ ۱ سورہ بقرہ "اللہ اُن سے استہزا فرماتا ہے جیسا اُسکی شان کے لائق ہے" اور پ ۱ سورہ بقرہ "تو تم جدھر منہ کرو اُدھر وجہ اللہ و خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے" اور پ ۲ سورہ بقرہ "کہ دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے" اور پ ۳ سورہ آل عمران "اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے" اور پ ۴ سورہ آل عمران "کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی" پ ۵ سورہ نساء "منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کرکے مارے گا" اور پ ۸ اعراف "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اُس کی شان کے لائق ہے" اور پ ۹ اعراف "کیا اللہ کی خفی تدبیروں سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیروں سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے" پ ۹ اعراف "بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے" اور پ ۹ سورہ انفال "اور اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا۔ اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر" اور پ ۱۰ سورہ اعراف "وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے اُنھیں چھوڑ دیا" پ ۱۱ سورہ یونس "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے" اور پ ۱۱ سورۂ یونس "تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر بہت جلد ہونے والی ہے اور پ ۱۲ یوسف "بیشک ہمارے باپ صراحۃً انکی محبت

میں ڈوبے ہوئے ہیں۔" پ۱۲ یوسف "اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی
عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔" اور پ۱۳ یوسف "ہم نے یوسف
کو یہی تدبیر بتائی۔" پ۱۳ یوسف "بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خود رفتگی میں ہیں۔"
پ۱۳ "یہاں تک جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں
نے ان سے غلط کہا تھا۔" پ۱۶ سورہ کہف "تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا
ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔" اور پ۱۶ طٰہٰ "وہ بڑی مہر والا
اس نے عرش پر استویٰ فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔" اور پ۱۶ طٰہٰ "اور آدم
سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔"
پ۱۷ سورۂ انبیاء "تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے۔" پ۱۹ سورۂ فرقان "پھر عرش
پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔" اور پ۱۹ سورہ نمل "اور انھوں نے
اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور پ۲۱ سورہ سجدہ "پھر عرش پر استوا
فرمایا جیسا استوا اس کی شان کے لائق ہے۔" اور پ۲۱ سورہ سجدہ "اب چکھو بدلا اس کا
کہ تم اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا۔" پ۲۳ والصفت "پھر اسے
مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔" اور پ۲۴ سورہ مومن "اور
اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو۔" پ۲۵ سورہ شوریٰ "اور یونہی ہم نے تمہیں وحی
بھیجی ایک جانفزا چیز اپنے حکم سے اُس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع
کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا۔" پ۲۶ سورہ محمد "اور اے محبوب اپنے خاصوں
اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔" پ۲۶ سورہ فتح
"تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔" اور

پ۲۷ سورہ حدید "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اسکی شان کے لائق تھا۔" پ۲۹ سورہ قلم
"بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے۔" پ۲۹ سورہ قلم "اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا
جب اس حال میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا۔" اور پ۳۰ الطارق "بیشک کافر
اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں۔" اور پ۳۰ والضحیٰ "اور
تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔" یہ ایمان افروز اور شیطان
سوز ترجمہ آپنے پڑھا اور سنا۔ الحمد للہ کہ یہ ترجمہ تفسیروں اور عقائد اہلسنت کے
موافق ہے مسلمانوں کو اسی ترجمہ کے بتائے ہوئے عقیدوں کا معتقد ہونا چاہیے
مترجمین۔ وہابیہ تو عقل سے اس درجہ بیدل ہیں کہ ان کو آیات محکمات اور
آیات متشابہات کی بھی تمیز نہ رہی اور متشابہات کا ترجمہ بھی اپنی بھونڈی بھدی
سمجھ سے جو چاہا لکھ ڈالا۔ مسلمان ان کفری ترجموں سے دور و نفور رہیں اور ان
مترجمین و مصححین و ناشرین سے پرہیز رکھیں اور جب کوئی ترجمہ خریدنا ہو تو کوشش
کر کے ترجمہ رضویہ خریدیں ورنہ بغیر ترجمہ کا قرآن مجید لیں کوئی کفری ترجمہ ہرگز
ہرگز نہ خریدیں نیز ظاہری خوبصورتی اور ٹیپ ٹاپ پر نہ جائیں۔ وہابی دیوبندی
کتب فروش اس طرح سنیوں کو بہت پھنساتے ہیں اپنے اور اپنے اہل و عیال
کے دین و ایمان کی حفاظت خود آپ پر ضروری ہے۔

فقیر نے شائع شدہ ترجموں کی غلطیاں آپ کو لکھدیں اور ان کے مقامات
لکھدیے اب ان غلط و باطل ترجموں سے بچنا آپ حضرات اہلسنت کا کام ہے
خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور سُنی بھائیوں اور بہنوں کے دین کی حفاظت
فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔ فقیر اس مختصر کا تاریخی نام النجوم الشہابیہ
۱۳۶۹ ھ

علےٰ ما ٰل تراجم الوھابیۃ اور عرف تاریخی دیوبندی ترجموں کا آپریشن رکھتا ہے خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور سببِ ہدایت بنائے آمین۔ ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ الہ افضل الصلاۃ واد وام التسلیم واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین وبارک وسلم ط
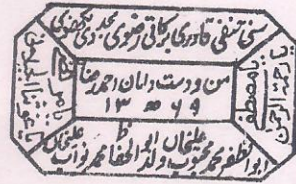
فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی ۸

سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی
من ودست دامان احمد رضا
۱۳ ھ ۶۹
ابو الظفر محمد محبوب علیخاں الحمد ولد الحفاظ محمد نواب علیخاں

تصدیقات صدقِ مقال

(۱) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح والمعاند قبیح فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ

(۲) الجواب صحیح۔ فقیر ابو الفقر محمد عزیز الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حشمتی بہاولپوری غفرلہ

(۳) الجواب صحیح۔ فقیر خادم العلماء حاجی علی محمد دھوراجوی سنی حنفی قادری رضوی سلامی ناظم اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ گجرات راج پیپلا ضلع بھروچ

(۴) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح فقیر ابو الطاہر محمد طیب قادری رضوی غفرلہ امام رفاعی مسجد بمبئی (۵) الجواب صحیح محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شاہ بہاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمبئی مرین لائن

(۶) لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ مبلغ امام مسجد جبرئی مدنپورہ بمبئی

(۷) ذلک کذالک وانا مصدق محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ ربن روڈ بمبئی ۸

(۸) المجیب مصیب سید مرتضیٰ حسینی غفرلہ امام وخطیب مسجد کھتریان سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ ورکن مجلس اشاعت العلوم ودار الافتاء حیدر آباد

(۹) الجواب صحیح۔ سید ابو الہاشم بہاری امام بھول گلی عطاری مسجد بمبئی ۳

(۱۰) الجواب صحیح۔ محمد سلیم حامدی قادری خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی ۲

(۱۱) نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالاباری عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت وجماعت چیتوڑ گڑھ میواڑ (راجستان)

(۱۲) الجواب ہو الصحیح رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ

(۱۳) صح الجواب بعون الملک الوہاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور

(۱۴) الجواب صحیح۔ عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح الدارین بورسد ضلع کھیڑا

(۱۵) الجواب ہو الجواب فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی بریلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف (۱۶) الجواب صحیح و صواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری غفرلہ

(۱۷) ۷۸۶/۹۲ الجواب ہو الحق والصواب والفاضل المجیب ہو المصیب والمثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم جل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم۔ انا الفقیر الحقیر ابو الحسنین آل مصطفےٰ سید میاں القادری البرکاتی المارہری خادم السجادۃ العالیۃ القادریۃ البرکاتیۃ المارہرویۃ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئی ۹

(۱۸) الجواب صحیح والفاضل المجیب دام ظلہم نجیح۔ فقیر عبدالقدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی عفرلہ (۱۹) الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار ممبئی ۳ (۲۰) الجواب صحیح فقیر الهروی شبیر محمد جمشیدی حال مقیم پیرخان اسٹریٹ ۲ ناگپاڑہ ممبئی ۸ (۲۱) الجواب صحیح احمد سعید سنبھلی عفی عنہ وارد حال ممبئی (۲۲) الجواب صحیح سید عزیز حسن لکھنوی

(۲۳) انہ لقول فصل وما ھو بالھزل حاجی ابوبکر بن حاجی ۲ محمد نسیم والا قادری برکاتی رضوی مصطفوی عفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت ممبئی و جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ ممبئی

(۲۴) الجواب صحیح۔ فقیر ابوالنصر محمد عمر قادری الرضوی الوارثی عفرلہ مدیر ماہنامہ سُنّی لکھنؤ

(۲۵) جواب حق و صحیح ہے۔ فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدایت رسولی لکھنوی عفرلہ

(۲۶) للہ درمن اجاب بھذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبدالعزیز اشرفی عفی عنہ (۲۷) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔ فقیر ابوالوجاہت عبید الضیا محمد وجیہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری عفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بشتیان پیلی بھیت

(۲۸) قد صح الجواب بلا تشکک والارتیاب والفاضل المجیب مصیب ومثاب۔ احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ مسجد سیوڑی ممبئی

(۲۹) الجواب صحیح۔ مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ۔ سانکلی اسٹریٹ ممبئی ۸

(۳۰) قد اصاب المجیب وجوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفےٰ قادری عفرلہ محلہ پٹکاپور کانپور

(۳۱) الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی عفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

(۳۲) نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ الحمد للہ جس چیز کی برادران اہلسنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جا رہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولٰنا مفتی محبوب علی خاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہو گئی۔ باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خیانتیں اور خیانتیں کی تھیں سب کو بے نقاب کر دیا صحیح مسلک اہلسنت کا پیش فرمایا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیہم اجمعین

کتبہ الفقیر رفاقت حسین عفرلہ المفتی اعظم شہر کانپور و صدر مدرس مدرسہ احسن المدارس قدیم کانپور

(۳۳) الجواب صحیح محمد عظیم الحق قادری عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبداللہ کرنیل گنج کانپور

(۳۴) الجواب صحیح وصواب محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ

(۳۵) الجواب صحیح غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی عفرلہ سورا شٹر

(۳۶) جواب صحیح ہے۔ ابوالکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بھاؤپوری عفرلہ

(۳۷) الجواب صحیح وصواب فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی

(۳۸) صح الجواب والمجیب اجاد واصاب محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔

(۳۹) ما اجاب المجیب فھو الحق والصواب محمد اجمل غفر اللہ عزوجل مفتی بلدۃ سنبھل

(۴۰) الجواب صواب والمجیب مصیب ومثاب۔ العبد المذنب الاواہ محمد حبیب اللہ عفی عنہ اللہ النعیمی الاشرفی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مرادآباد

(۴۱) مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولٰنا محبوب علی خاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ انھوں نے وقت کی آواز کو سن لیا اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیش کش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت تھی ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو دینی فتنے پھیلائے جا رہے ہیں اہل حق انکی حقیقت جاننے کے لیے ملک بھر میں بیقرار تھے اور یقیناً اُن ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ یہ حق پرستوں کے لیے ایک بیش بہا دولت ہے اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے اور دوسرے ایڈیشن میں ضرورت ہے کہ شیعہ قادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں اُن کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجے پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمہ کا حق صرف ان مقدس قلموں کو ہے جنکے سینے میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدینہ ہو قرآن جس پہ اُترا

جس نے اُن کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ کے آخر میں دکھا دی گئی ہیں اور اب سچے مسلمانوں کو یہ فیصلہ کرنا آسان کر دیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم نے سمجھایا ہے تو وہ کس کا ترجمہ پڑھیں فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی و عن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزاء فقط فقیر ابو المحامد سید محمد عفرلہ اشرفی جیلانی کچھوچھوی "محدث اعظم ہند و صدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف"

(۴۲) نعم الجواب ہذا۔ آل حسن مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد (۴۳) الجواب صحیح محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ (۴۴) الجواب صحیح سید محمد فاروق راندیری عفی عنہ

(۴۵) الجواب صحیح نثار احمد مبارکپوری (۴۶) الجواب ہو الجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری رضوی حامدی بہاری عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل گجرات۔ (۴۷) الجواب صحیح وصواب محمد اسحٰق بہاری خطیب امام جامع مسجد بورسد ضلع گجرات۔

(۴۸) الجواب صحیح فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی عفرلہ

(۴۹) الجواب حق وصواب بلا ریب وارتیاب والمخالف والمعاند الجاھل والمبغض لھذہ الرسالۃ الصادقۃ والجملۃ النافعۃ مستحق للعذاب والعقاب۔ کتبہ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانفاروی عفرلہ ومفتی نانپارہ ضلع بہرائچ

(۵۰) الجواب صحیح وصواب فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری مفتی سوراشٹر

(۵۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد و آلہ وصحبہ اجمعین رسالہ مبارکہ نافعہ النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات و مضامین سے استفادہ کا موقع ملا۔ بالاستیعاب مطالعہ سے شرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ اسد سنت مجاہد اہلسنت غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خان صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والتفین نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے آج کل قرآن عظیم کے مترجمین حشرات الارض کی طرح اُبل پڑے ہیں املا کی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت و سنیت و طریق رشد و ہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے تاکہ عامۂ اہلسنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں

بلکہ صحیح و ایمان افروز باطل سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعہ سے صراط مستقیم شریعت و طریق اہلسنت و جماعت پر گامزن ہوں۔ والتوفیق من اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہلسنت مولانا ممدوح نے کافی تجسس و تحقیق سے کلام لیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور عرشہ و مظہر لطفہ وقاسم نعمہ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین کتبہ الفقیر عبد الباقی برہان الحق القادری الرضوی السلامی الجبلپوری عفرلہ و مفتی اعظم ایم۔ پی و ناظم اعلیٰ کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف۔

۱۳ ۵ ۲۹
محمد عبد الباقی
برہان الحق

(۵۲) الجواب صواب والمجیب مصاب۔ معین الدین اعظمی مدرس منظر اسلام بریلی

(۵۳) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ تحسین رضا مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی

(۵۴) الجواب صحیح۔ غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی

(۵۵) ہذا ہو الحق والصواب۔ مجیب الاسلام اعظمی مدرس مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف

(۵۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خان صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام و سنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں وہ روشن ہیں۔ آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی اباطیل تراجم الوہابیہ مطالعہ کیا۔ جس میں موصوف نے وہابیوں نیچریوں مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعداء دین کس ہوشیاری سے بدمذہبی کے زہر ہلاہل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پلا رہے ہیں۔ اور اغیار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دعوت دے رہے ہیں۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ سبوح و قدوس رب کریم کے لیے مکر داؤ جہل دھوکا دہی فریب کاری۔ جسم و جسمانیات منہ ہاتھ وغیرہ ثابت اور حضرات انبیاء علیہم السلام کے لیے گناہ ارادۂ زنا۔ ضلالت۔ جہالت کا اثبات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے۔ ترجمہ کلام پاک پر کسی مسلمان کا ایمان نہیں اب ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالات و کفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید

خطرہ ہے۔ مولیٰ عزوجل مولانا موصوف کو اسلام وسنیت کی طرف سے جزائے خیر دے کہ انھوں نے مسلمانوں کو اس مہلکہ سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی۔ فشکر اللہ سعیہ الجمیل۔ محمد شریف الحق امجدی قادری رضوی مفتی دار الافتاء و مدرس دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف۔

(۵۷) ہذا ہو الحق والصواب بلا ارتیاب۔

فقیر مجیب اشرف قادری رضوی غفرلہ القوی اعظمی رضوی نائب مفتی دار الافتاء بریلی

(۵۸) ۱۸۶/۹۲ محبوب العلما حضرت مولانا محبوب علی خاں صاحب قبلہ کے اس مبارک رسالہ کے متعدد مقامات کے مطالعہ سے مشرف ہوا واقعی بہترین رسالہ ہے حضرت مولانا نے دور حاضرہ کی آواز پر مبارک اقدام فرمایا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول فرمائے وجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔ آمین۔ ثنار اللہ الاعظمی غفرلہ خادم درجۃ الحدیث مظہر اسلام بریلی

(۵۹) الجواب حق وصواب محمد نعمت اللہ حامدی غفرلہ مدرس جامعہ حبیبیہ الہ آباد

(۶۰) الجواب صحیح وصواب۔ سید صغیر حسن قادری رضوی حشمتی عفی عنہ

(۶۱) نعم المفتی وحبذا الجواب فقیر حشمتی ابو المنظر محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی دھامپوری غفرلہ

(۶۲) نعم المفتی نعم الجواب۔ ابو الاثمار محمد شمس اللہ صدیقی قادری برکاتی رضوی حشمتی بستوی غفرلہ

(۶۳) الجواب ہو الحق۔ محمد مشاہد رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی غفرلہ زیب سجادہ رضویہ حشمتیہ محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔)

تمت

(رقمہ فقیر محمد اسحاق پورنوی غفرلہ ولابویہ دمحبوب ارقہم) ۱۴ ربیع الاول شریف ۱۳۸۲ھ ۱۵ اگست ۱۹۶۲ء

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ

اس رسالہ مبارکہ وعجالہ نافعہ میں ابن تیمیہ و سید احمد علیگڈھی و مرزا حیرت و وحید الزماں و ڈپٹی نذیر و اسمٰعیل دہلوی و جناب تھانوی و عاشق الٰہی و محمود حسن و مودودی و نجدی و عبد الدائم و عبد الماجد دریابادی و فتح محمد و غیرہم وہابیہ دیوبندیہ کے تراجم قرآنیہ پر مختصر تبصرہ اور احکام شرعیہ کا تذکرہ کیا گیا ہے

مسمّٰی باسم تاریخی

النجوم الشہابیہ

۱۳۶۹ھ

عرف تاریخی

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳۶۹ھ

از

غازی اہلسنت محبوب ملت علامہ ابو الظفر قادری برکاتی رضوی لکھنوی مدظلہم